

# نیوانڈیا سماچار



## امیدوں کی پرواز خوابوں کی تکمیل

ملک میں پہلی مرتبہ ٹیکسی سے سستے ہوائی سفر کے خواب  
کی تکمیل۔ بڑے شہروں سے جڑھے ہیں چھوٹے شہر



## ”ملک کا زرعی شعبہ، ہمارے کسان، ہمارے گاؤں، خود کفیل بھارت کی بنیاد ہیں“

وزیر اعظم نریندر مودی نے لوگوں سے ’من کی بات‘ کی ماہانہ کڑی میں قصہ گوئی کی مالا مال روایت اور آج کے دور میں اس کی ضرورت پر زور دیا تو آزادی کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر نوجوان نسل کو غلامی کے دور کی کہانیوں سے واقف کرانے کی اپیل کی۔ انھوں نے زراعت - کسان کو خود کفیل بھارت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی کی اقتصادی فکر پر ملک چلا ہونا تو آج آتم نر بہر مہم چلانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ پیش ہے ’من کی بات‘ کے اہم نکات:

- **کہانی اور تہذیب:** کورونا کے دور میں کہنے کے اراکین کو آپس میں جوڑنے کا کام کیا تو کئی کہنیوں کو دقتیں بھی پیش آئیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہماری روایات جو تہذیب کے دھارے کی شکل میں چلتی تھیں، وہ ختم ہو چکی ہیں۔ ہر کہنے میں کوئی نہ کوئی بزرگ، بڑے شخص کہانیاں سنایا کرتے تھے اور ان کے ذریعہ گھر میں نئی ترغیب، نئی توانائی بھر دیتے تھے۔
- **قصہ گوئی کی روایت:** کہانیاں، لوگوں کے تخلیقی اور حساس پہلو کو سامنے لاتی ہیں، اسے ظاہر کرتی ہیں۔ کہانی کی طاقت کو محسوس کرنا ہوتا ہے کہ کوئی ماں اپنے چھوٹے بچے کو سنانے کے لئے یا پھر اسے کھانا کھلانے کے لئے کہانی سنارہی ہوتی ہے تب دیکھیں ساتھیو، بھارت میں کہانی کہنے کی، یا کہیں قصہ گوئی کی، ایک مالا مال روایت رہی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم اس ملک کے باشندے ہیں جہاں ہنر پرورش اور شیخ متز کی روایت رہی ہے۔
- **غلامی کے دور کی کہانی سنائیں:** میں قصہ سنانے والوں سے درخواست کروں گا، ہم آزادی کے 75 سال منانے جارہے ہیں، کیا ہم ہماری کہانیوں میں پورے غلامی کے دور کی جتنے باعث تحریک واقعات ہیں، ان کی کہانیوں میں اشاعت کر سکتے ہیں! خاص طور پر، 1857 سے 1947 تک، ہر چھوٹے موٹے واقعے سے، اب ہماری نئی نسل کو کہانیوں کے ذریعے واقف کرا سکتے ہیں۔
- **بھارتی افتخار:** سیدویم نیلے، مالی کے ایک شہر کے ایک پبلک اسکول میں استاذ ہیں، لیکن ان کی ایک اور پہچان بھی ہے۔ لوگ انھیں مالی کے ہندوستان کا بابا کہتے ہیں اور انھیں ایسا کہلانے میں بہت فخر کا احساس ہوتا ہے۔ بھارت کے لئے ان کا، اس طرح کا جنون، محبت اور پیار واقعی ہم سب کے لئے فخر کی بات ہے۔
- **خود کفیل زراعت - کسان:** ملک کا زرعی شعبہ، ہمارے کسان، خود کفیل بھارت کی بنیاد ہے۔ یہ مضبوط ہوں گے تو خود کفیل بھارت کی بنیاد مضبوط ہوگی۔ گزشتہ کچھ وقتوں میں ان شعبوں نے خود کو متعدد بندشوں سے آزاد کیا ہے، متعدد مفروضات کو توڑنے کی کوشش کی ہے۔ مجھے کئی ایسے کسانوں کے خطوط ملتے ہیں، کسان تنظیموں سے میری بات ہوتی ہے، جو بتاتے ہیں کہ کیسے کھیتی میں نئے نئے پہلو جڑ رہے ہیں، کس طرح کھیتی میں تبدیلی آرہی ہے۔
- **گاندھی جی کی اقتصادی فکر:** 2 اکتوبر ہم سب کے لئے متبرک اور باعث تحریک دن ہوتا ہے۔ یہ دن ماں بھارتی کے دو سپوتوں، مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کو یاد کرنے کا دن ہے۔ قابل احترام بابو کے خیالات اور آدرش آج پہلے سے کہیں زیادہ موزوں ہیں، مہاتما گاندھی کی جو اقتصادی فکرتھی، اگر ملک اس راستے پر چلا ہوتا تو آج ’آتم نر بھارت‘ ہم کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔
- **جے پی اور ناناجی کو سلام:** 11 اکتوبر کا دن بھی ہمارے لئے بہت ہی خاص ہوتا ہے۔ اس دن ہم بھارت رتن لوک ناک بے پرکاش جی اور بھارت رتن ناناجی دیشکھ کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کرتے ہیں۔ جے پی نے ہماری جمہوری قدروں کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ناناجی دیشکھ، جے پرکاش نارائن جی کے بہت قریبی ساتھی تھے۔ 12 اکتوبر کو راج ماتا جیوارا بے سندھیا کا بھی یوم پیدائش ہے۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی لوگوں کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔
- **شہید بھگت سنگھ:** میں سبھی اہل وطن کے ساتھ حوصلے اور بہادری کی علامت شہید ویر بھگت سنگھ کو سلام کرتا ہوں۔ طاقتور انگریزی حکومت ایک 23 سال کے جوان سے خوف زدہ ہو گئی تھی۔ شہید ویر بھگت سنگھ کی زندگی کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ ہے کہ وہ ٹیم ورک کی اہمیت کو بخوبی سمجھتے تھے۔



’من کی بات‘ مکمل سننے کے لئے QR کوڈ سکن کریں۔

## عام آدمی کے خوابوں کی 'پرواز' ...



محض 2500 روپے میں ہوائی سفر کے ساتھ پورا ہورہا ہے متوسط طبقے کا ہوائی جہاز میں بیٹھنے کا خواب | صفحہ 18-22

کور اسٹوری

مشن متحد بھارت کے سردار مرد آہن  
قومی یوم اتحاد پر سردار پٹیل کو سلام | صفحہ 3

خیروں کا خلاصہ

ملک کی اہم خبریں | صفحہ 4-5

شہر کی ترقی کو بھی مل رہی ہے نئی رفتار  
امرت اسکیم سے شہروں کی ترقی کو نئی رفتار | صفحہ 6-7

نکسلی گڑھ میں سڑک-پل کی ترقی

پردھان منتری گرامین سڑک یोजना کی رفتار | صفحہ 8-9

اب ہر گاؤں تک فائبر سے ڈیجیٹل انقلاب

آپٹیکل فائبر سے جڑیں گے 6 لاکھ گاؤں | صفحہ 13

کورونا کے دور میں تاریخی اجلاس ...

پارلیمنٹ میں روزانہ بل پاس کرنے کا بنیاد پکارڈا | صفحہ 17

ہر ہاتھ اب تھامے گا پلوامہ کی تیار کردہ پنسل

پلوامہ کے اٹھو کوئل رہائش گاہوں کا ٹیگ | صفحہ 23

کورونا: اب تک 50 لاکھ لوگ ہوئے صحت یاب

صحتیاب لوگوں کی تعداد میں ہم سب سے آگے | صفحہ 27

”اقوام متحدہ میں تبدیلی آج وقت کی مانگ“

اقوام متحدہ کی 75 ویں سالگرہ پر وزیر اعظم کا خطاب | صفحہ 28-29

کھیل: ہمیں مثبت اور متحمل رہنے کی ضرورت

پی وی سڈھو کا خصوصی مضمون | صفحہ 30

لدخ کے گاؤں میں برف کے استوپ بنے مثال | صفحہ 31

بدلتے بھارت کی کہانی | صفحہ 32

### اسکل انڈیا مشن

نوجوانوں کی صلاحیتوں سے مضبوط  
ہورہا بھارت ... صفحہ 10-12

### ایک ساتھ ایک سال فٹ انڈیا بے مثال



فٹ انڈیا مہم کے ایک سال کی کامیابی  
کی کہانی، ساتھ میں وزیر اعظم کا  
فتنس اصول | صفحہ 6-7

### ڈی ڈی فری ڈش: لوگوں کے لئے مفت، حکومت کو آمدنی

ایک بار کم از کم 1200 روپے دے کر زندگی بھر لے سکتے ہیں فری چینلوں

کا لطف، 109 چینل لوگوں کے لئے دستیاب | صفحہ 24-26

# نیوانڈیا سماچار

سال: 01، شماره: 08  
16 سے 31 اکتوبر 2020

مدیر:

کلدیپ سنگھ دھتوالہ

پرنسپل ڈائریکٹر جنرل

پترو سچنا کار یا ایہ، نئی دہلی

مشاورتی مدیر:

سنتوش کمار

اسسٹنٹ مشاورتی مدیر:

وہبور شرما

ناشر اور پرنٹر:

ستیندر پرکاش

ڈائریکٹر جنرل، بی او سی

(بہور آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونیکیشن)

اشاعت: انٹرنیشنل ایڈورٹائزنگ سروس پرائیویٹ

لمٹیڈ - ایف بی ڈی ون کارپوریشن پارک، 10

وین منزل، نئی دہلی - فرید آباد بارڈر، این ایچ-1،

فرید آباد-121003

رابطہ: بہور آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونیکیشن، سوچنا

بھون، دوسری منزل، نئی دہلی-110003

ای میل: response-nis@pib.gov.in

پروفیشنل ڈیزائنر

شیام شکر تیواری

آر-این-آئی-نمبر

DELURD/2020/78832

## ایڈیٹر کے قلم سے ...

ہمیشہ کی طرح 'نیوانڈیا سماچار' کے شمارے کا آپ کو انتظار ہوگا۔ اس بار 31 اکتوبر کو سردار پٹیل کا 145 واں یوم پیدائش ہے، جنہوں نے بھارت کو وحدت کے دھاگے میں پرویا تو وزیراعظم نریندر مودی نے بھارت کو بہترین بنانے کی سمت میں گامزن ہیں، تاکہ "ایک بھارت سریشٹھ بھارت" کے خواب کی تکمیل ہو سکے۔

گزشتہ 6 برسوں سے بھارت ایک نئے سفر کی جانب بڑھ رہا ہے تو اس میں کئی نئے پہلو جڑ رہے ہیں۔ ملک اور دنیا میں بھارت کی مضبوط دھکم دیکھنے کو مل رہی ہے۔ گاؤں غریب کسان تو حکومت کی ترجیحات میں ہیں ہی، شہروں میں بھی سب کو بنیادی سہولتیں حاصل ہوں، اس کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ کبھی ہوائی سفر غریبوں کا خواب ہوا کرتا تھا، جسے مودی حکومت نے 'اڑان' کے ذریعے شرمندہ تعبیر کیا ہے۔ آج ہوائی چپل پہننے والا بھی ہوائی سفر کر پارہا ہے۔ یہ شمارہ انہی پہلوؤں پر مبنی ہے۔ اس میں نوجوانوں میں فروغ ہنرمندی اور فری ڈش کی سہولت جیسے حکومت کے مختلف پروگراموں کی بھی تفصیلی جانکاری ہے۔

اس شمارے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے پلیٹ فارم پر وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے مضبوط آواز میں دنیا کو دینے گئے بھارت کے پیغام کا ذکر ہے۔ بھارت ترقی کی راہ پر تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اب اسے عالمی ادارے میں فیصلہ کن حق سے محروم نہیں رکھا جاسکتا۔ یہ رسالہ حکومت کا ترجمان نہیں ہے، ہمیشہ کی طرح اس کے ذریعے حکومت کے کام کاج کی صحیح جانکاری ملے گی۔ سبھی گرام پنچایت، ضلع پنچایت، پنچایت سمیٹی، لائبریری، اراکین اسمبلی، اراکین پارلیمنٹ، افسران اور صحافیوں کو یہ رسالہ مفت دیا جا رہا ہے۔ پانچ کروڑ سے زیادہ لوگوں کو ای۔بک کے ذریعے ارسال کیا جا رہا ہے۔

آپ اپنے خیالات اور مشوروں سے ہمیں واقف کراتے رہیے۔

پتہ - بیورو آف آؤٹ ریچ اینڈ کمیونیکیشن

سوچنا بھون، دوسری منزل

نئی دہلی - 110003

ای میل response-nis@pib.gov.in

कलिका/प  
क्लदिप सङ्घ दस्तोاليا

مشن متحد بھارت کے سردار

# مرد آہن

آزادی کے بعد بھارت کو متحدہ بھارت میں تبدیل کرنے والے سردار پٹیل کے یوم پیدائش کو 'ایکتا دوس' یعنی یوم اتحاد کی شکل میں منانے کی شروعات سال 2014 سے وزیر اعظم نریندر مودی نے کی ہے۔ 31 اکتوبر کو 145 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ملک سردار پٹیل کو سلام کر رہا ہے ...

وفات: 15 دسمبر 1950

پیدائش: 31 اکتوبر 1875

”

ہر بھارتی کو یہ بھولنا ہو گا کہ وہ کس ذات یا طبقے سے ہے، اس کو صرف ایک بات یاد رکھنی ہوگی کہ وہ بھارتی ہے اور جتنا اس ملک پر حق ہے، اتنے ہی فرائض بھی ہیں۔  
— سردار ولہ بھائی پٹیل

“

جموں و کشمیر کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے والی دفعہ 370 اور 35 (اے) کو ختم کرنے کا بل وزیر اعظم نریندر مودی کے زیر قیادت پارلیمنٹ نے 15 اگست 2019 کو منظور کیا۔ سردار پٹیل کے یوم پیدائش پر 31 اکتوبر 2019 کو جموں و کشمیر اور لداخ کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنا دیا گیا۔ اب یہ دونوں ریاستیں مرکزی حکومت کے ماتحت ہیں اور یہاں بھارت کے سبھی قوانین نافذ ہوتے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں و کشمیر کے خصوصی ریاست کا درجہ ختم کئے جانے کے بعد کہا تھا، "سردار صاحب آپ کا جو خواب ادھورا تھا، اب وہ دیوار گرا دی گئی ہے۔ ملک کی قوت کو مجتمع کرنے کی کوشش صدیوں پہلے چانکیہ نے کی تھی، بعد میں یہ کام سردار ولہ بھائی پٹیل کر پائے، ورنہ انگریز تو چاہتے تھے کہ آزادی کے ساتھ ہی ہمارا بھارت منتشر ہو جائے۔"

بھارت سال 1947 میں آزاد ہوا، سامنے کئی مسائل تھے۔ گھر کے اندر بھی اور باہر بھی۔ 200 سالوں سے زیادہ کی غلامی سے آزادی کے بعد بھارت کی تشکیل نو کرنی تھی۔ 550 سے زیادہ ریاستیں اپنے آپ کو آزاد قرار دے چکی تھیں۔ جونا گڑھ کے نواب اور حیدرآباد کے نظام پاکستان کے حق میں کھڑے ہوئے تھے۔ انتظامی نظام کا خاکہ تیار کیا جا رہا تھا۔

ان تمام مسائل کے درمیان سردار پٹیل نے ملک کو اتحاد کے دھاگے میں پرویا اور نیا انتظامی ڈھانچہ دیا۔ باردولی ستیہ گرہ میں جب انگریزی حکومت کو جھکتا پڑا تو کسان کنبے کی خاتون نے انھیں 'سردار' کا خطاب دیا۔ مہاتما گاندھی نے دانڈی مارچ میں کہا تھا، "کھیزا ستیہ گرہ میں سردار پٹیل کی وجہ سے ہی مجھے کامیابی ملی۔ انھیں کی وجہ سے دانڈی میں بھی ہوں۔"

متحدہ بھارت کی تعمیر پر انھیں مرد آہن کا خطاب ملا تو کسی نے انھیں بھارت کا بسمارک بھی کہا۔ ملک کی قوت کو مجتمع کرنے کے لئے سردار پٹیل کو جدید دور کا چانکیہ بھی کہا گیا۔ ریاستوں میں جونا گڑھ اور حیدرآباد کے نظام آزادی کے بعد بھی آزاد بھارت کے جھنڈے تلے آنے کو تیار نہیں تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتی فوج کو حیدرآباد کے نظام پر قابو پانے کے لئے آپریشن پولو چلانا پڑا۔ حالانکہ جموں و کشمیر کو بین الاقوامی مسئلہ بنا کر پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے پاس رکھ لیا۔ جس پر سردار پٹیل نے کہا تھا، "اگر جموں و کشمیر کا معاملہ میرے پاس رہتا تو اس کا حل نکالنے میں اتنا وقت نہیں لگتا۔" وہ ملک کو آگاہ کر کے گئے تھے کہ جموں و کشمیر کا بھارت میں پوری طرح الحاق ہی واحد تدبیر ہے۔

## پہلی مرتبہ بھارت کے 8 سمندری ساحل بین الاقوامی وقار کے لئے نامزد

صاف ستھرا ساحل صاف ستھرے ماحول کا ثبوت ہے۔ گزشتہ برس 12 اکتوبر کو صبح کی سیر کے ساتھ آدھا گھنٹہ تک ساحل سمندر کی صفائی کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کی صفائی ستھرائی کے تئیں ترغیب دینے والی تصویر نے یہی پیغام دیا تھا۔ یہ تصویر آپ کے ذہن میں اب اور تازہ ہوگی، کیونکہ پہلی مرتبہ بھارت کے 8



سمندری ساحلوں کو باوقار 'بلیو فلگ بین الاقوامی ایکولبل' دینے جانے کی سفارش ہوئی ہے۔ یہ اعلان بین الاقوامی ساحل سمندر یوم صفائی کے موقع پر کیا گیا۔ اس کی شروعات سال 1986 میں کی گئی تھی۔ بین الاقوامی سطح کے اعزاز کے لئے نامزد یہ 8 ساحل سمندر ہیں گجرات کا شیوراج پور، دمن و دیو کا گھوگلا، کرناٹک کا کاسرگوڈ اور

پدوبدری، کیرالہ کا کپڑ، آندھرا پردیش کا روشی کونڈا، اوڈیشہ کا گولڈن اور انڈمان و نیکوبار کا رادھا نگر ساحل۔ عالمی بینک نے بھی بھارت کے ساحلی علاقوں کے بندوبست کے لئے کی جارہی کوششوں کی نہ صرف ستائش کی، بلکہ اسے دیگر ممالک کے لئے باعث تحریک بھی قرار دیا ہے۔ آئندہ 4-5 برسوں میں بھارت نے 100 دیگر ساحل سمندر کو پوری طرح صاف ستھرا بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔

## مرکزی حکومت نے کی سختی، تین سال میں چار لاکھ سے زیادہ شیل کمپنیاں بند

**ٹیکس** چوری، منی لانڈرنگ، بے نامی ملکیت والی اثاثہ جات جیسے کاموں میں شامل شیل (فرضی یا غیر فعال) کمپنیوں کے خلاف ٹھوس کارروائی کرتے ہوئے مرکزی حکومت نظام کو شفاف بنانے کی سمت میں مسلسل کام کر رہی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ خصوصی مہم کے تحت گزشتہ تین برسوں میں کارپوریٹ امور کی وزارت نے تقریباً 4 لاکھ شیل (جعلی) کمپنیوں کو بند کرنے جیسے سخت اقدامات کئے ہیں۔ یہ کمپنیاں سرگرم طریقے سے کاروبار نہیں کرتی ہیں اور نہ ہی کمپنی کے پاس کوئی اہم اثاثہ ہوتا ہے، لیکن ان کمپنیوں کا استعمال کچھ معاملات میں غیر قانونی کاموں کے لئے کیا جاتا ہے۔ اب اس معاملے میں حکومت کی جانب سے تشکیل شدہ ٹاسک فورس نے ایسی کمپنیوں کی نشان دہی کے لئے ریڈ فلگ جیسے کچھ مخصوص اشاریہ جات کا استعمال کرنے کی سفارش کی ہے۔

## راجدھانی خطے کو سردیوں میں آلودگی سے بچانے کیلئے پی ایم او نے بروقت اقدامات کا آغاز کیا



**راجدھانی** دہلی اور اس کے نواحی علاقوں میں ہر سال سردیوں میں آلودگی کے سبب کئی دنوں تک گھنا کھرا چھا جاتا ہے۔ اسے روکنے کے لئے وزیر اعظم کے پرنسپل سکرٹری ڈاکٹر پی کے مشرا کی قیادت میں قائم اعلیٰ سطحی ٹیم نے فصل کی کٹائی اور سردیوں کے موسم کے آغاز سے پہلے ہی بچاؤ کی تدابیر تیز کر دی ہیں۔ مرکزی حکومت کی پہل سے گزشتہ دو برسوں میں پرالی جلانے کے واقعات میں 50 فیصد کمی آئی ہے۔ ایسے میں 18 ستمبر کو اس سلسلے میں ہوئی میٹنگ میں حالات کا جائزہ لیتے ہوئے مرکزی حکومت کی سطح سے ہدایات دی گئیں کہ پرالی جلانے کی کوششوں کو روکنے اور مشین کے ذریعے فصل کے باقیات کا بندوبست کرنے کی تدابیر میں تیزی لائی جائے تاکہ پرالی جلانے کے واقعات پوری طرح سے بند ہوں۔ وزیر ماحولیات پرکاش جاوڈیکر کے مطابق پرالی بندوبست کے لئے مرکز کی جانب سے ریاستوں کو اب تک 1700 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

## چھ سال میں ڈھائی گنا بڑھے ملک میں سی این جی اسٹیشن



**صاف** ہوا، صاف ستھرا ایندھن مرکزی حکومت کی ترجیحات میں سب سے اوپر ہے۔ 8 کروڑ غریب کنوئوں تک اُجوؤلا کے تحت مفت رسوئی گیس دستیاب کرانا ہو یا پھر شہروں میں آلودگی کم کرنے کے لئے متبادل ایندھن کے طور پر سی این جی کی توسیع کرنا، حکومت مسلسل کام کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ 6 برسوں میں سی این جی اسٹیشنوں کی تعداد ڈھائی گنا توسیع کے ساتھ 2300 تک پہنچ گئی ہے۔ 'نیلی لوائے انقلاب کے تحت ملک بھر میں 28 کروڑ سے زیادہ کنوئوں کو این پی جی کنکشن دیا جا چکا ہے اور اب 5 کروڑ کنوئوں کو این پی جی کنکشن دینے کے انتہائی بڑے منصوبے پر کام چل رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں، بھارت کو گیس پر مبنی معیشت بنانے کی سمت میں 17 ہزار کلومیٹر طویل پائپ لائن چھائی جا رہی ہے، تاکہ ملک کا کوئی حصہ گیس کی پہنچ سے محروم نہ رہے۔ ابھی تک ملک کے 400 سے زیادہ اضلاع کو سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے دائرے میں لایا جا چکا ہے اور باقی کے لئے تیاری زوروں پر ہے۔ پٹرولیم کے مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کا کہنا ہے کہ آلودگی کو کم کرنے کی سمت میں یہ اہم قدم ہے۔

## ملک ہی نہیں، اب 'ایک ضلع، ایک پیداوار' سے اضلاع کو برآمداتی مرکز بنانے کی تیاری



**بھارت** کو خود کفیل بنانے کی سمت میں 'ایک ضلع ایک پیداوار' کو مرکزی حکومت فروغ دے رہی ہے، تاکہ دیہی مینوفیکچرنگ کو تقویت حاصل ہو۔ یعنی کسی ضلع میں مخصوص پیداوار کی صلاحیت ہے، لیکن اسے ابھی تک موقع نہیں مل پارہا تھا۔ ایسے میں مرکزی حکومت کی پہل نہ صرف ملک کو خود کفیل بنانے بلکہ ملک کے ہر ضلع کو اس مہم میں ایک مرکز کے طور پر قائم کرنے کی ہے۔ 'ایک ضلع ایک پیداوار' کی فکر کا مقصد ضلع میں برآمدات کے امکانات والی پیداوار کی شناخت کرنا، اس کی برآمدات میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنا اور مقامی مینوفیکچررز کو امداد فراہم کر کے بھارت سے باہر کے ممکنہ خریداروں سے جوڑ کر ہر ضلع کو ایک سپورٹ ہب یعنی برآمداتی مرکز کی شکل میں فروغ دینا ہے۔ اس پہل پر صنعت و تجارت کی وزارت کا داخلی تجارت کا محکمہ کام کر رہا ہے، جس کے لئے ہر ضلع میں ایک ادارہ جاتی نظام قائم کیا جا رہا ہے۔

## الیکٹرک موہیلی پر زور، تقریباً 16 لاکھ ای-گاڑیوں کو مدد

**ماحولیات** کے موافق ٹرانسپورٹ کی سمت میں حکومت کی جامع فکر کو عملی شکل دینے کے لئے بھاری صنعتوں اور سرکاری کمپنیوں کی مرکزی وزارت نے الیکٹرک موہیلی کی سمت میں بڑا قدم اٹھایا ہے۔ مقصد روایتی ایندھن کی کھپت کو کم کر کے الیکٹرک گاڑیوں کو فروغ دینا ہے۔ حکومت 2015 سے فاسٹر ایڈاپشن اینڈ مینوفیکچرنگ آف (ہائبرڈ اینڈ) الیکٹرک وہیکل اسکیم (فیم) چلا رہی ہے۔ فیم کے دوسرے مرحلے میں تین سال میں 10 ہزار کروڑ روپے کے صرفے والا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔ اب ریاستوں میں 1670 الیکٹرک بسوں اور 241 نئے چارجنگ اسٹیشنوں کو منظوری دی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں مارچ 2019 تک تقریباً 3 لاکھ ہائبرڈ و الیکٹرک گاڑیوں کے لئے 395 کروڑ روپے کی مدد دی گئی تھی۔ مختلف شہروں میں بھی 280 کروڑ روپے کی لاگت سے 425 بسوں کو منظوری ملی ہے۔ حکومت نے 7 ہزار ای-بسوں، 5 لاکھ ای-سہ پہیہ گاڑیوں، 55 ہزار ای-مسافر کاروں اور 10 لاکھ ای-دو پہیہ گاڑیوں کو سبسڈی کے ذریعے تعاون دینے کا ہدف رکھا گیا ہے۔





# گاؤں ہی نہیں، شہر کی ترقی کو بھی مل رہی ہے اب نئی رفتار

شہروں میں بنیادی سہولتوں کے فروغ کی رفتار تیز ہوئی ہے۔ ملک کے 500 شہروں کی صورت بدلنے کے لئے بنائی گئی 'امرت' اسکیم سے صاف پانی ملا تو سیویج سسٹم بہتر ہونے کے ساتھ پارکوں میں ہریالی بڑھی، نئی اسٹریٹ لائٹ سے ملی روشنی

مودی نے کہا، 'دہائیوں سے ہماری ذہنیت بن گئی تھی کہ شہر کاری بذات خود ایک مسئلہ ہے، لیکن ایسا بالکل نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ شہر ایسے ہوں جہاں نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے لئے نئے اور لامحدود امکانات میسر ہوں۔ باوقار زندگی ملے۔ جہاں تحفظ ہو اور قانون کی حکمرانی ہو۔ جدید سہولتیں انفراسٹرکچر ہو۔ یہی 'ایز آف لیونگ' ہے۔ اسی سمت میں ملک آگے بڑھ رہا ہے۔'

## امرت اسکیم کے مقاصد اور کام

آپ اپنے من میں ایک اچھے شہر کا تصور کریں تو اس میں کیا کیا ہونا چاہئے؟ 24 گھنٹے بجلی، پانی کی سپلائی، سیوریج سسٹم، کچرے کا بندوبست، بارش کا پانی جمع کرنے کا نظام، اچھا ٹرانسپورٹ، سرسبز و شاداب پارک، آلودگی سے پاک اور اچھی سڑک۔ بس یہی نا۔ امرت مشن کی شروعات انہی بنیادی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے کی گئی ہے۔ جن قبضوں یا علاقوں میں ان سہولتوں کی کمی ہے، ایسے 500 شہروں قبضوں کو امرت مشن کے تحت منتخب کیا گیا ہے۔ کیا یہ امرت مشن اور اس میں کیسے ہوتا ہے کام، آئیے سمجھتے ہیں...

**شہر** بدلتے ہیں تو ملک بدلتا ہے۔ اپنی اسی سوچ کے ساتھ گاؤں، غریب اور کسانوں کے تئیں فکر مند مودی حکومت شہروں کو بھی بنیادی سہولتوں سے لیس کر کے 'ایز آف لیونگ' یعنی زندگی کو آسان بنانے کی حامی رہی ہے۔ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے بھی ایسے شہروں کا تصور کیا تھا، جہاں غریب سے غریب شخص کو بھی مواقع میسر ہوں۔ ان کے لئے بہتر زندگی کی راہیں کھلیں۔ شہروں میں بنیادی سہولتیں دستیاب کرانے کی اسی فکر کو عملی شکل دینے کے لئے وزیراعظم نریندر مودی نے 25 جون 2015 کو اٹل مشن فار ریجنل ڈیولپمنٹ اینڈ اربن ٹرانسفارمیشن (امرت) کی بنیاد رکھی، جس میں پہلی مرتبہ 500 شہروں کو شامل کر کے مشن چلایا جا رہا ہے۔ بنیادی سہولتوں کے فروغ کے لئے اس اسکیم کے تحت 77 ہزار 640 کروڑ روپے کے کارروائی منصوبے کو منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ 2014 سے پہلے تک شہر کاری کا مطلب چند بڑے شہروں کو چمک دکھانے کی رسم ادائیگی ہوتی تھی۔

حال ہی میں امرت مشن کے تحت کچھ پروجیکٹوں کا افتتاح کرتے ہوئے وزیراعظم



## کس طریقے سے کام کرتا ہے مشن

پہلے مرکزی شہری ترقی کی وزارت ایک - ایک منصوبے کی منظوری دیتی تھی۔ امرت مشن کے تحت سال بھر کی اسکیموں کو ایک ساتھ منظوری دے دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ریاست اپنے حساب سے اسکیم کو منظوری دیتی ہیں۔

**ابھی تک کتنا کام ہوا:** کریڈٹ ریٹنگ اور میونسپل بانڈ: 485 شہروں کے لئے کریڈٹ ریٹنگ کا کام فراہم کیا گیا، جس میں 468 شہروں میں، اسے پورا کر لیا گیا ہے۔ مشن کے تحت 8 شہروں میں سال 19-2018ء میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے میونسپل بانڈ جاری کر کے 3390 کروڑ روپے اکٹھا کئے گئے۔

**واٹر پمپوں کی توانائی کا آڈٹ:** 413 شہروں میں توانائی کے آڈٹ کے لئے فیلڈ سروے اور 358 شہروں کے لئے توانائی آڈٹ کا کام پورا کر لیا گیا ہے۔ بجلی بچانے کے لئے پرانے 11100 واٹر پمپوں کو بدلا جا رہا ہے۔

**پرائی اسٹریٹ لائٹ کی جگہ نئی ایل ای ڈی لائٹ:** اس کے تحت پرانی 97.9 لاکھ اسٹریٹ لائٹ بدلی جاتی ہیں۔ ان میں سے ابھی 62.8 لاکھ اسٹریٹ لائٹوں کو ایل ای ڈی سے بدلا جا چکا ہے۔

**آن لائن بلڈنگ پرمیشن سسٹم (او بی پی ایس):** 439 امرت شہروں سمیت ملک بھر کے 1705 شہروں میں او بی پی ایس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

### مشن میں تیزی سے چل رہا ہے کام

ریاست کے سالانہ کام کا منصوبہ	مکمل کئے گئے کام
کروڑ روپے   77,640	کروڑ روپے   12,035
ایل ای ڈی لائٹ لگانا	پروجیکٹ   2,932
هدف   97,93,386	سونپا گیا
بدلے   6278571	کروڑ روپے   65,707
تعمیری صلاحیت	پروجیکٹ   2,656
هدف   45,000	جاری کئے گئے ٹینڈر
تریت   52,327	کروڑ روپے   2,229
شہروں کی کریڈٹ ریٹنگ	پروجیکٹ   171
هدف شدہ   485	منظور شدہ ڈی پی آر
پورے کئے گئے   468	کروڑ روپے   1,231
آئی جی آر   163	پروجیکٹ   106
اے اور اوپر   36	



وزیر اعظم کا خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

### شہروں کا انتخاب...

- چھاؤنی بورڈ (شہری علاقہ) اور درج فہرست میونسپلٹیوں سمیت ایک لاکھ سے زیادہ آبادی والے سبھی شہر - قصبے۔
- ہر دے اسکیم کے تحت شہری ترقی کی وزارت کے وراثتی شہروں کی شکل میں دکھائے گئے سبھی شہر - قصبے۔
- 75000 سے زیادہ اور 1 لاکھ سے کم آبادی والے 13 شہر اور قصبے، جو اہم دریاؤں کے کنارے آباد ہیں۔
- پھاڑی ریاستوں، جزیروں پر مشتمل گروپ اور سیاحتی مقامات کے 10 شہر۔

### ان سہولیات کا فروغ...

- **پانی کی سپلائی** - پینے کے پانی کی سپلائی کو بہتر بنانا، پرانے نالیوں کی باز آباد کاری کرنا۔ پانی کی موجودہ صلاحیت میں اضافہ کرنے، پانی صاف کرنے کے پلانٹ بنانے پر دھیان دیا جاتا ہے۔
- **اسیوریج** - اس کے تحت زیر زمین سیوریج نظام کے فروغ کے ساتھ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ تعمیر کیا جاتا ہے۔ گندے پانی کو صاف کر کے دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے۔
- **بارش کے پانی کی نکاسی** - امرت مشن کے تحت، ان علاقوں میں سیلاب کا خطرہ کم کرنے کے لئے نالوں، پانی کی نکاسی کی سہولیات کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ بارش کے پانی کی نکاسی کی سہولت۔
- **شہری ٹرانسپورٹ / ہریالی** - فٹ پاتھ / راستے، فٹ اوور برج، سائیکل ٹریک اور ملٹی لیول پارکنگ کا فروغ کیا جاتا ہے۔ ہریالی کو بڑھاوا دیا جاتا ہے تاکہ شہر میں آلودگی کم ہو۔
- **دیگر فوائد** - امرت مشن کے 500 شہروں میں اسٹریٹ لائٹ کو ایل ای ڈی سے بدلنے پر سالانہ 147 کروڑ یونٹ بجلی کی بچت ہو گی۔ اس سے سالانہ 12 لاکھ ٹن کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی، جس سے ماحولیات میں بھی بہتری آئے گی۔



# نکسل وادی گڑھ میں سڑک-پل سے ترقی کو کنکٹیویٹی

سب کا ساتھ ، سب کا وکاس ، سب کاوشواس کے موقف کے ساتھ چل رہی مرکزی حکومت پچھڑے اور نکسل سے متاثرہ اضلاع میں ترقی کی رفتار کو تیز کر رہی ہے۔ پردھان منتری گرامین سڑک یوجنا کے ساتھ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت، اب ان علاقوں میں سڑک اور پل کنکٹیویٹی میں تیزی سے توسیع کر رہی ہے۔ 2013-14ء کے مقابلے 2019-20ء میں ہر دن مرکزی حکومت بنا رہی ہے، دو گنے ہائی وے۔

اس میں گڑھ چرولی ضلع کے وین گنگا، بانڈیا، پرل کوٹا اور گڑھ چرولی کے دشوار گزار علاقوں میں کنکٹیویٹی بہتر بنانے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ مرکزی وزیر تن گڈکری نے کہا ہے کہ گڑھ چرولی ضلع میں قومی شاہراہ کی لمبائی 54 کلومیٹر سے بڑھ کر 647 کلومیٹر ہو گئی ہے۔ گڑھ چرولی ضلع کے لئے 1740 کروڑ روپے سے 541 کلومیٹر لمبائی کے 44 سڑک پروجیکٹوں کو بھی منظوری دی گئی ہے۔

**پل کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے بنانی پڑی پولیس چوکی**  
مرکزی وزیر تن گڈکری نے کہا کہ گڑھ چرولی میں اندراوتی دریاؤں پر پل کی

ملک کے ایسے علاقے، جو آزادی کے بعد سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اصل دھارے سے کٹے رہے ہیں، مرکزی حکومت اب انہیں ترقی کے اہم دھارے میں شامل کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اسی کے تحت سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کے وزیر تن گڈکری نے حال ہی میں مہاراشٹر کے گڑھ چرولی ضلع میں تین پل اور دو سڑک تعمیر کرنے سمیت 777 کروڑ روپے کے ایک پروجیکٹ کا آغاز کیا۔ نکسلوں سے متاثرہ باقی حصوں میں بھی کنکٹیویٹی بڑھانے کے پروجیکٹ پر تیزی سے کام چل رہا ہے۔

”

بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ میں اب مثالی رفتار سے کام ہو رہا ہے۔ 2014ء کے مقابلے اب ہر روز دو گنی سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے شاہراہیں بنائی جا رہی ہیں۔ شاہراہوں کی تعمیر کے خرچ پر بھی 2014ء سے پہلے کے مقابلے تقریباً 5 گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ آنے والے 54 سالوں میں بنیادی ڈھانچے پر 110 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرنے کا ہدف ہے، جس میں 19 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹ صرف ہائی وے سے جڑے ہیں۔  
- نریندر مودی، وزیر اعظم

“

## ہر سال بن رہی سڑک کے اعداد و شمار (کلومیٹر)

4260	2013-14
4410	2014-15
6061	2015-16
8231	2016-17
9829	2017-18
10855	2018-19
10237	2019-20

ان ریاستوں کے اضلاع نکسل واد سے متاثر ہیں: چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، بہار، اڈیشہ، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور مدھیہ پردیش۔ ان ریاستوں میں 2019ء میں نکسل واد سے جڑے 670 واقعات پیش آئے، جس میں 150 شہری، 52 سکیورٹی اہل کار مارے گئے تو 145 نکسل وادی بھی مارے گئے۔ اس دوران ایک سال میں 1276 نکسل وادی گرفتار بھی کئے گئے۔

## اب تک بنی سڑکیں (کلومیٹر)

1,32,500	قومی شاہراہ
1,56,694	ریاستی شاہراہ
56,08,477	دیگر سڑکیں
58,97,671	کل لمبائی

تعمیر جنگ جیسی صورت حال کے درمیان مکمل کی گئی۔ پل کی تعمیر میں مدد کی خاطر یہاں ایک پولیس پوسٹ بنانی پڑی تھی۔

## 6 سال میں دو گنی ہوئی سڑک تعمیر کی رفتار

مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 2013-14ء میں 4260 کلومیٹر کے مقابلے 2019-20ء کے مالی سال میں دسمبر، 2019ء تک 6940 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کر لی گئی تھی۔ وزارت نے قومی شاہراہوں اور دیگر شاہراہوں پر پچھلے بجٹ میں 85571 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کر کے 2022ء تک 10 فی صدی سڑکوں میں اضافے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔

## ملک میں 54 ہزار کلومیٹر سڑکوں

### کی چل رہی ہے تعمیر

وزارت کی رپورٹ کے مطابق اپریل اگست، 2020ء کے دوران، جو 3100 کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی ہے، اس میں ریاستی تعمیر عامہ کے محکمے (پی ڈی بی ڈی) کے 2104 کلومیٹر، این ایچ اے آئی کے 879 کلومیٹر اور این ایچ آئی ڈی سی ایل کے 198 کلومیٹر شاہراہ کی تعمیر شامل ہے۔ حکومت نے 2019ء میں 1367 کلومیٹر شاہراہوں کی تعمیر کی تو وہیں 2020ء میں پچھلے سال کے مقابلے دو گنے سے زیادہ 3300 کلومیٹر قومی شاہراہ کی تعمیر کا کام شروع کیا۔ پارلیمنٹ میں دیئے گئے ایک جواب کے مطابق حال میں 583281 کروڑ روپے کی لاگت سے 54102 کلومیٹر قومی شاہراہ کی تعمیر ملک بھر میں کی جا رہی ہے۔

## کورونا وبا، کے دوران بھی ہدف سے

### 400 کلومیٹر زیادہ بنی سڑکیں

کووڈ 19 یعنی کورونا وبا کے عروج میں اپریل - اگست، 2020ء کے دوران مزدوروں کی قطار اپنے گھروں کو واپس جاتی نظر آ رہی تھی۔ ہر طرف ترقی کے پروجیکٹ رکنے کا ڈر تھا لیکن مینجمنٹ اور تیاری کے دوران سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے نہ صرف سڑک کے پروجیکٹ مقررہ ہدف تک پورے کئے بلکہ 2700 کلومیٹر کے ہدف سے 400 کلومیٹر زیادہ، 3100 کلومیٹر سڑک اس دوران بنادی۔ مرکزی وزیر تن گڈ کری نے ایک پروگرام میں کہا کہ کووڈ 19 کے باوجود حکومت نے تیز رفتار سے سڑکوں کی تعمیر جاری رکھی ہے۔ وہ تیز رفتاری سے ٹھیکوں کو منظوری دے رہی ہے، جس کی وجہ سے تعمیر کی رفتار، اس مشکل دور میں بھی کم نہیں ہوئی ہے۔ ●

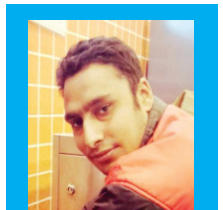


# نوجوان ہنر مندی سے باختیار

کسی ملک کے نوجوان ہی اُس کی سب سے بڑی طاقت ہوتے ہیں۔ ملک کی اقتصادی ترقی میں بھی اِس نوجوان طبقے کا تعاون سب سے اہم ہوتا ہے۔ ایسے وقت، جب کہ بھارت میں 65 فی صد آبادی نوجوان ہے۔ اِس نوجوان طبقے کو مختلف ہنر کی تربیت دے کر بہترین انسانی وسائل کی شکل میں بدلا جاسکتا ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ نوجوانوں کی ہنر مندی کے عالمی دن پر 15 جولائی، 2015ء کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکل انڈیا مشن کے تحت کوشل بھارت-گُشل بھارت مہم کی شروعات کی۔

پلیس منٹ کے بعد اعجاز کو سری نگر ایئر پورٹ کے کے ایف سی میں نوکری مل گئی۔ اعجاز نے اپنی سخت محنت سے خود کی کامیابی کا راستہ ہموار کیا۔ آج نہ صرف وہ کافی اچھی تنخواہ پاتے ہیں، بلکہ اپنے اور اپنے خاندان سے جڑے خرچوں میں اپنے والد کی پوری مدد کرتے ہیں۔ مغربی بنگال کے ایان گھوش بچپن سے ہی بول نہیں سکتے۔ سر سے والدین کا سایہ اٹھا تو کم عمر میں ہی ایان کو چاچا نے سنبھالا۔ اپنی معذوری کی وجہ سے ایان اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر پا رہے تھے لیکن پردھان منتری کوشل وکاس کینڈر نے، اُن کی اِس

کشمیر کے چھوٹے سے ضلع بڈگام کے رہنے والے اعجاز احمد ڈار اور مغربی بنگال کے ایان گھوش، اُن تمام نوجوانوں میں سے ہیں، جن کے خوابوں کو اسکل انڈیا مشن نے پورا کرنے میں مدد کی۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی، جب اعجاز کو کوئی موقع نہیں ملا، تب ایک دوست کے کہنے پر انہوں نے بڈگام کے پردھان منتری کوشل کینڈر سے میزبانی کے شعبے میں فرنٹ آفس ایسوسی ایٹ کی تربیت حاصل کی۔ یہاں ٹریننگ کے ساتھ ساتھ اعجاز کو موک انٹرویو کی تیاری بھی کرائی گئی۔ کیپس



اعجاز احمد ڈار



ایان گھوش

## 7 مرحلوں میں سمجھیں ہنر مند بھارت - باصلاحیت بھارت



ہنر مند بھارت - باصلاحیت بھارت اسکیم کا اصل ہدف ملک کے غریب اور محروم نوجوان ہیں - جن کے پاس ہنر تو ہے لیکن اُس کے لئے کوئی ادارہ جاتی تربیت نہیں لی گئی ہے اور نہ ہی اُن کے پاس اس کی کوئی تسلیم شدہ حیثیت ہے - نوجوانوں کے اس ہنر کو تربیت کے ذریعے نکھار کر بازار کے قابل بنا کر سرٹیفیکٹ دیتے ہیں - اُن کے لئے روزگار فراہم کرنا ہی اس اسکیم کا اصل مقصد ہے ...

وزیر اعظم مودی نے ہنرمندی کے فروغ کی اسکیم کے اعلان کے وقت ہی واضح کر دیا تھا کہ ہنرمند بھارت باصلاحیت بھارت اسکیم کا مقصد نوجوانوں میں ہنرمندی کے فروغ کے ساتھ ساتھ، اُن کا مجموعی فروغ کرنا ہے۔ اس مشن کے تحت 5 سالوں میں اب تک 5 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو تربیت دی جا چکی ہے۔ اسکیم کے تحت 34 لاکھ نوجوانوں کو قرض بھی دستیاب کرایا گیا ہے۔



**Skill India**  
کوشلہ ہارت - کوشلہ ہارت

اس کے تحت نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ ایجنسی، نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور ڈائریکٹر جنرل آف ٹریننگ کام کرتے ہیں۔ ریاستی سطح پر بھی اسی طرز پر اسکیم کو، خوش اسلوبی سے چلایا جاتا ہے۔

اسکل انڈیا پروگرام کے تحت پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کی شروعات کی گئی۔ یہ اسکیم بنیادی طور سے، اُن طلباء کے لئے ہے، جو اپنی ہنرمندی کی تربیت کا خرچ نہیں اٹھا سکتے۔

مرکزی حکومت نے، اس کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لئے ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت قائم کی۔ یہ دوسری وزارتوں کے تعاون سے ہنرمندی کے فروغ کے پروگراموں کو چلاتی ہے۔

اسکل انڈیا مشن کے تحت پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا میں درخواست گزار کو اپنا اندراج کرانا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لئے <http://pmkvyofficial.org> پر جا کر انکاری پُر کرنی ہوتی ہے۔

فارم بھرنے کے بعد درخواست گزار، جس تکنیکی شعبے میں ٹریننگ کرنا چاہتا ہے، اُسے منتخب کرنا ہوتا ہے۔ اس میں 40 تکنیکی شعبے دیئے گئے ہیں۔ ٹریننگ کے بعد سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔



## بن رہا بھارت

کئی کو، اُن کی کامیابی میں رکاوٹ نہیں بننے دیا۔ ایان کے لئے یہاں خاص بندوبست کیا گیا۔ آج ایان فرنٹیر پروٹیکٹیو ویئر کے ساتھ اچھی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں۔ کیرالہ کے کتور کے اچیش ایم پی اور دہلی کی پریکا کے خوابوں کی اڑان کا راستہ مودی حکومت کے اسکل انڈیا مشن سے ہی ہو کر جاتا ہے۔

نوجوانوں کے خواب حقیقت میں بدل رہے ہیں تو اُس کی بڑی وجہ 2014ء میں اقتدار میں آنے کے وقت سے ہی وزیر اعظم نریندر مودی کی دورانہدیشی رہی ہے۔ جس کے لئے انہوں نے پہلی مرتبہ ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کی وزارت ہی قائم کر دی۔ اس کے تحت ہنرمندی کے فروغ کے قومی مشن، ہنرمندی کے فروغ کی پالیسی اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا اور اسکل لون اسکیم کو چلایا جا رہا ہے۔

## 5 زمروں میں 92 لوگوں کو کوشل اچارہ ایوارڈ

### نوجوان اپنے ہنر کو نئی وسعت دے کر خود کفیل بھارت کی قوت بنیں: پی ایم مودی



**کسی** بھی شخص کے لئے ہنرمندی کا فروغ کتنا اہم ہے، اس کی مثال کوشل اچارہ ایوارڈ میں وزیر اعظم کے دیئے نعرے سے سمجھی جاسکتی ہے۔ وزیر اعظم مودی کے الفاظ میں ”دنیا کی ضرورت کے حساب سے ایک ہنرمند ورک فورس قائم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس ویژن کے ساتھ ایک ہنرمند، تربیت یافتہ ورک فورس یقینی بنانے کی سمت میں اہم قدم اٹھائے گئے ہیں۔ خود کفیل بھارت کی تعمیر آج تمام شہریوں کا ایک جٹ عہد ہے۔ معتبر بنے رہنے کے لئے اسکل، ری اسکل اور اپ اسکل پر خصوصی زور دینا ضروری ہے۔ ایسے میں ہنرمندی اور تربیت کے کام میں لگے ہنر سکھانے والوں کا رول انتہائی اہم ہے۔

**کوشل اچارہ ایوارڈ:** اسکل ڈیولپمنٹ کی وزارت کے ذریعے ہر سال تربیت دینے والوں کو ”کوشل اچارہ ایوارڈ“ ایوارڈ دیئے جاتے ہیں۔ ایسا اندازہ ہے کہ 2022ء تک بھارت کو اسکلنگ ایکو سسٹم میں تقریباً 2.5 تربیت کاروں کی ضرورت ہوگی۔

اس مرتبہ ستمبر میں منعقد ڈیجیٹل کنکلیو میں مختلف شعبوں کے کل 92 تربیت کاروں کو اعزاز سے نوازا گیا، جو 5 الگ الگ زمروں سے تھے۔

صنعت کاری کی تربیت کے زمرے کے تحت تین تربیت کاروں اور جن شکشا سنسٹھان کے تحت 15 تربیت کاروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ، 14 کوشل اچارہ ایوارڈ کو مختصر مدت کے لئے، 44 کو طویل مدت کی تربیت کے لئے اعزاز سے نوازا گیا۔



کیو آر کوڈ: عالمی ہنر مندوں کے دن پر وزیر اعظم کا پورا خطاب سننے کے لئے کیو آر کوڈ کو اسکین کریں۔

## کامیابی کے پانچ سال

- پانچ برسوں میں 5 ہزار نئے آئی ٹی آئی کھولے گئے ہیں۔ آج ایک کروڑ نو جوان سالانہ اس پروگرام کے تحت تربیت لے رہے ہیں۔
- 723 پردھان منتری کوشل کیندر کے ساتھ 33 ہنرمندی کی تربیت کے قومی ادارے کھولے گئے ہیں۔ مائیکروسافٹ، آئی بی ایم، آڈوب اور نیکوم جیسی کمپنیوں کو بھی اس پروگرام سے جوڑا گیا ہے۔ 20 سے زیادہ ملکوں کے ساتھ ساجھیداری کی گئی ہے۔
- بین الاقوامی سطح پر اسکلنگ کے مقابلوں میں ساجھیداری کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی خود کفیل اسکلڈ ایمپلائئی ایپیلر میڈنگ (ایس ای ای ایم) پورٹل لانچ کیا گیا ہے تاکہ ہنر مند لوگوں کو مستقل روزگار کے مواقع کھولنے میں مدد مل سکے۔
- ورلڈ اسکلز مقابلے میں 2017ء میں بھارت 29 ویں رینک پر تھا۔ مرکزی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے 2019ء میں بھارت 13 ویں پائیدان پر پہنچ گیا۔

## کووڈ بحران کے دور میں بھی بنے

**مددگار:** کووڈ 19 جیسے بحران کے وقت بھی ان تربیت مرکزوں اور آئی ٹی آئی کے طلباء نے اہم تعاون دیا ہے۔ خود کار سینیٹا نر مشین، فیس ماسک، پی پی ای کٹ اور ڈاکٹروں کی مدد کے لئے ریلوٹ بنانے کا کام ان مرکزوں میں کیا گیا۔ صحت کی وزارت کی مدد کے طور پر 1 لاکھ 75 ہزار ہیلتھ پروموشنلس کاڈاٹا بھی تیار کیا گیا ہے۔

دنیا بھر میں بن رہے ان مواقع کی میڈنگ شروع کی ہے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی آج کی دنیا میں اپنے سیکٹروں میں لاکھوں اسکلڈ لوگوں کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر صحت خدمات میں تو بہت زیادہ امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے یہ الفاظ کورونادور کی دنیا میں نوجوانوں کے لئے سچی تحریک بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، ”اسکل کی یہ جو طاقت ہے، انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا سکتی ہے۔ ایک کامیاب شخص کی بہت بڑی نشانی یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی اسکل بڑھانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دے۔“ ●

اسکل انڈیا مشن نے نوجوانوں کے لئے پیشہ ور ہنر کو اور بہتر طریقے سے نکھارنے کا بڑا فورم دیا ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو، اس طرح سے تربیت دینا ہے تاکہ ان میں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی خود اعتمادی آجائے۔ اس سے ہی لاکھوں کنبوں کی روزی کے لئے نئے دروازے کھلے ہیں۔ اسکل کی اہمیت کورونا کے بعد کی روزمرہ کے کام کرنے میں اور بھی اہم ہو گئی ہے۔ اس بحران نے لوگوں کے کام کرنے کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ زندگی کو بھی بدل دیا ہے، جس میں نئی ٹیکنالوجی نے کافی اثر ڈالا ہے۔ ایسے میں وزیر اعظم کی قیادت میں ہنرمندی کی فروغ کی وزارت نے

# اب ہر گاؤں تک فائبر سے ڈیجیٹل انقلاب

اب بہت جلد شہروں کی طرح گاؤں بھی آن لائن مارکیٹ سے جڑیں گے اور دنیا کا بازار بھارت کے گاؤں سے جڑ جائے گا۔ اس بار 15 اگست کو وزیر اعظم مودی نے ملک کے قریب 6 لاکھ گاؤں کو اگلے ایک ہزار دن میں آپٹیکل فائبر سے جوڑنے کا عہد کیا تاکہ گاؤں - گاؤں، گھر گھر میں تیز انٹرنیٹ پہنچیں اور ڈیجیٹل انقلاب کے فائدے بھی اتنی ہی تیزی سے گاؤں کے غریبوں تک پہنچیں۔ اب ہر گاؤں کو ملے گا، آپٹیکل فائبر والا انٹرنیٹ کنکشن۔ اعلان کے بعد صرف 36 دن میں پروجیکٹ پر کام شروع۔

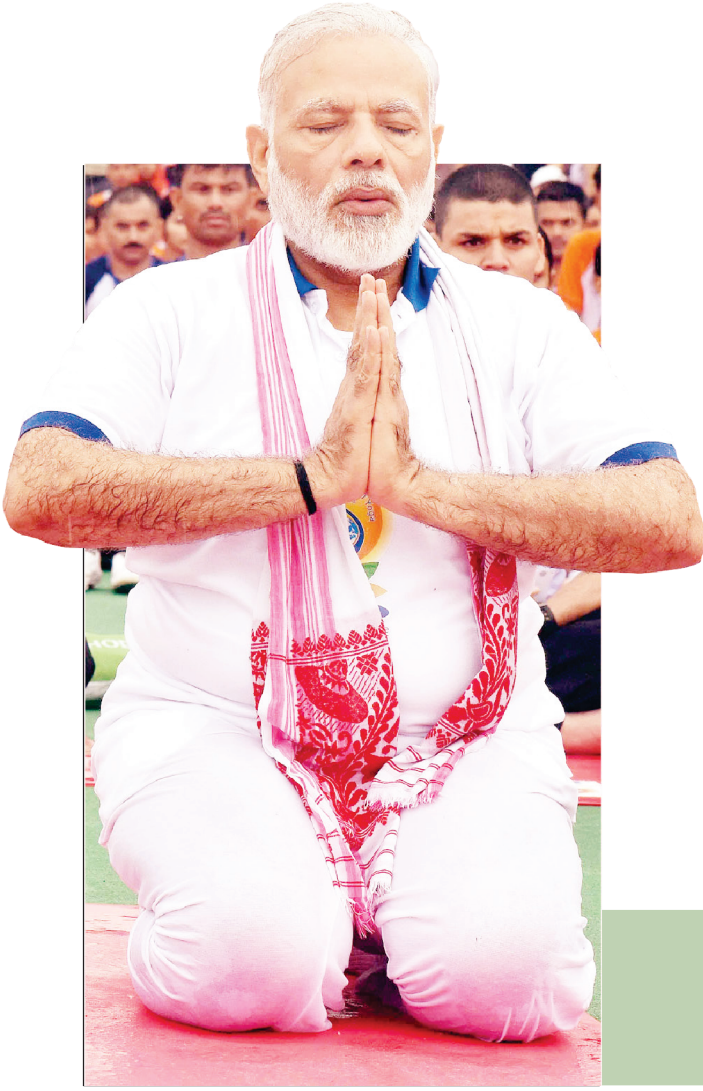
کی فیسل سے ملک کے ہر گاؤں کو ایک ہزار دنوں میں  
**لال قلعہ**  
آپٹیکل فائبر سے جوڑنے کی اہم اسکیم کے پہلے  
مرحلے کا آغاز اعلان کے محض 36 دن بعد ہی کر دیا گیا۔ 2014ء سے  
پہلے ملک میں صرف 5 درجن پنچایتوں میں ہی آپٹیکل فائبر پہنچا تھا  
لیکن پچھلے پانچ سال میں، اس کا دائرہ ڈیڑھ لاکھ گرام پنچایتوں تک پہنچ  
گیا ہے اور اب اگلے ایک ہزار دن میں ملک کے سبھی 6 لاکھ گاؤں کو  
جوڑنے کا اہم ہدف رکھا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں،  
”اب بہت جلد شہروں کی طرح ہمارے گاؤں بھی آن لائن مارکیٹ جڑیں  
گے۔ گاؤں گاؤں میں، گھر گھر میں تیز انٹرنیٹ پہنچے گا۔ خود فیمل بھارت  
میں اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ڈیجیٹل لین  
دین کے معاملے میں بھارت دنیا کے صف اول کے ملکوں میں شامل  
ہے اور صرف اگست میں یو پی آئی سے تقریباً 3 لاکھ کروڑ روپے کا لین  
دین ہوا ہے۔ ایسے میں یہ بہت ضروری ہو گیا ہے کہ ملک کے گاؤں  
میں اچھی کوالٹی اور ہائی اسپیڈ والے انٹرنیٹ کی سروس دستیاب ہو۔  
کورونا کی عالمی وباء کے دور میں بچوں کی آن لائن کلاس، سرکاری کام  
کاج اور ڈیجیٹل ادائیگی کے متبادلوں نے انٹرنیٹ سہولیات کو لگژری  
سے ضرورت کے دائرے میں لادیا ہے۔●

## ہر گاؤں میں وائی فائی ہاٹ اسپاٹ

- سماجی - اقتصادی تبدیلی کا تجزیہ ہوگا
- سبھی گاؤں کو ڈیجیٹل گاؤں میں بدلنا۔
- ڈیجیٹل بیداری کو بڑھانا، ڈیجیٹل خلاء کو
- پُر کرنا اور ہر ایک گاؤں کے رہنے والوں کو
- سبھی ڈیجیٹل سہولیات دستیاب کرانا۔
- اسکیم کو بنیادی سطح پر شروع کرنے
- کے بعد، ان علاقوں میں، اس سہولت سے
- ہونے والے سماجی - اقتصادی اثرات کا
- تجزیہ بھی کیا جائے گا۔
- نشان زد کئے گئے سرکاری
- اداروں کو ایک سال کے لئے
- ایک وائی فائی اور 5 ایف ٹی ٹی
- ایج کنکشن مفت ملیں گے۔

## صرف ایک کلک پر ملیں گی سبھی سہولیات

- یہ اسکیم ای - ایجوکیشن، ای - زراعت، ای - میڈیسن، ٹیلی - لاء اور دیگر
- سماجی سکیورٹی کی اسکیموں کی ڈیجیٹل خدمات کی قیادت کرے گی۔
- کسانوں کو بیج اور موسم کی درست وقت پر اعداد و شمار سمیت جانکاری اور
- نئی تکنیک سے لیس ملک گیر بازاروں کی جانکاری بھی دستیاب کرائے گا۔
- اس کی مدد سے کسان ملک - دنیا میں کہیں بھی اپنی پیداوار فروخت کر سکتے
- ہیں۔ مقامی سطح پر روزگار پیدا کرنے کے لئے انٹرنیٹ کنکٹیویٹی کو یقینی
- بنایا جائے گا۔
- ڈیجیٹل ادائیگی کے ساتھ ڈیجی لاکر، تعلیمی وظائف کی درخواست اور منظوری
- آن لائن مل سکے گی۔



# ایک ساتھ ایک سال

# فٹ انڈیا بے مثال

صحت مند افراد، صحت مند کنبے اور صحت مند معاشرہ: یہ طریقہ ہے نئے ہندوستان کو بہترین ہندوستان بنانے کا: - وزیر اعظم، نریندر مودی

وزیر اعظم نریندر مودی نے پچھلے سال دیش واسیوں کو تندرستی میں بہتری لانے کا چیلنج اپنانے کی تاکید کرتے ہوئے 'فٹ انڈیا مہم' کا آغاز کیا تھا۔ وزیر اعظم سن 2014 میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ہی مسلسل اور انتھک محنت کر رہے ہیں۔ انہیں پورا احساس ہے کہ 'ایک بھارت سریشٹو بھارت' کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لئے لوگوں کی فٹنس کتنی اہم ہے۔

ساتھ ہم صحت مندرہ سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ فٹ انڈیا تحریک نے اپنی اہمیت ثابت کر دی ہے اور کورونا کے دور کے دوران بھی اس نے اپنا اثر ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یوگا، ورزش، چہل قدمی، دوڑنا، تیرنا، صحت مند کھانے کی عادتیں، صحت مند زندگی کے طور طریقے، عوام الناس کی فطری جبلت کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ یوگا کریں، یا بیڈمنٹن، ٹینس کھیلیں یا فٹ بال کھیلیں، کرائے اور کبڈی کھیلیں یا پھر جو وہ چاہیں کریں، روزانہ کم سے کم 30 منٹ کی جسمانی ورزش ضرور کریں۔

**فٹنس کیوں اہم ہے:**

29 اگست 2019 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے فٹ انڈیا تحریک کا آغاز کیا تھا۔ اس

وبانے صرف فٹ رہنے کی اہمیت کو ہی اجاگر کیا ہے، کیونکہ دنیا بھر کے طبی پیشہ ور افراد اس حقیقت کا بار بار اعادہ کر رہے ہیں کہ اپنے مضبوط مدافعتی نظام کے ساتھ جسمانی طور پر فٹ افراد، کووڈ-19 کے اثر سے بہت کم متاثر ہوں گے نیز وہ تیزی کے ساتھ اس بیماری سے صحت یاب بھی ہوں گے۔

## کووڈ-19

24 ستمبر 2020 کو اس مہم کی اولین سالگرہ منانے کے موقع پر، وزیر اعظم نریندر مودی نے عمر کے تناسب سے فٹنس کے پروٹوکول کی مہم اس پیغام کے ساتھ شروع کی۔ 'ہر روز 30، منٹ کی فٹنس کی خوراک'۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فٹ رہنا اتنا مشکل کام نہیں جتنا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں۔ کچھ اصولوں کو اپنا کر نیز تھوڑی سی مشقت کے





## خصوصی غذا، باقاعدہ یوگا- ورزش سے پی ایم رہتے ہیں فٹ

وزیراعظم کیا کھانا پسند کرتے ہیں

ناشتے کے ساتھ وہ ادراک والی اور کم میٹھی چائے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کے پسندیدہ کھانوں میں کھجڑی شامل ہے۔ اس کے علاوہ وہ بھکری، کھانڈوی اور دھوکلا سمیت گجراتی کھانے بھی پسند کرتے ہیں۔ انہیں اڈلی سانہر، ڈوسا اور پودا بھی پسند ہے۔ ظہرانے میں وہ ہلکا گجراتی یا جنوبی ہندوستان کی ڈش لیتے ہیں، نیز عشاءے میں ان کا کھانا دال روٹی یا کھجڑی اور دال ساگ پر مشتمل ہوتا ہے۔

وزیراعظم کے معمولات

وزیراعظم، جو کہ پچھلے مہینے 70 برس کے ہو گئے ہیں، کا ایک دن کا کام کاج طویل 18 گھنٹوں پر محیط ہے۔ وہ ہر روز صرف چار سے پانچ گھنٹے سوتے ہیں۔ اس قدر مصروف معمول کے باوجود وہ رات میں بھی اتنے ہی چاق و چوبند اور توانائی سے بھرپور نظر آتے ہیں، جیسا کہ وہ صبح میں ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے مخالفین بھی ان کی اس خصوصیت کی ستائش کرتے ہیں۔ وزیراعظم صبح سویرے تقریباً 5 بجے اٹھ جاتے ہیں اور فریش ہونے کے بعد وہ تقریباً 45 منٹ تک یوگا اور پرائیم کرتے ہیں۔

فٹ رہنے کے لئے خصوصی خوراک، نیز باقاعدگی کے ساتھ یوگا

وزیراعظم کی صحت کے منتر کا سوال بھی بہت فطری ہے۔ ان کے معمولات میں

صبح میں قدرت اور یوگا دونوں شامل ہیں۔ وہ اپنی فٹنس کے لئے ایک خصوصی خوراک بھی لیتے ہیں۔ انہوں نے فٹنس کے بارے میں قوم کے ساتھ ویڈیو بھی ساجھا کئے ہیں۔ وزیراعظم کا خوراک پلان منتخب کھانوں کے بارے میں نہیں ہے بلکہ ایک دن میں اپنی مرضی کے مطابق ایک مقررہ وقت پر یعنی صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک، صرف دو مرتبہ کھانا کھانا ہے۔ ان دو مرتبہ کے کھانوں کے لیے کوئی بھی 55 منٹ کے وقفے میں، کوئی بھی چیز کھا سکتا ہے۔ وزیراعظم بہت طویل عرصے سے خوراک کے اس نظام کے پابند ہیں۔ کم سے کم 100 رکن پارلیمنٹ، حکام اور ان کے خاندان کے افراد اس خوراک کی نظام کی تقلید کر رہے ہیں۔ اس سے بہت سے ارکان پارلیمنٹ کو وزن گھٹانے میں بھی مدد ملی ہے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل بھی وزیراعظم اس منصوبے پر عمل پیرا تھے۔ اس خوراک کی باقاعدگی کے فوائد معلوم ہونے کے بعد وزیراعظم نے دیگر ارکان پارلیمنٹ کو فٹ رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لئے فروری 2020 میں بجٹ اجلاس سے قبل ایک باقاعدہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں تقریباً 100 رکن پارلیمنٹ نے حصہ لیا۔ اسی طرح کا ایک کیمپ حفاظتی دستوں کے افراد اور ان کے خاندانوں کے لئے بھی منعقد کیا گیا، جس میں تقریباً 3 ہزار افراد نے حصہ لیا۔

تعب کریں گے کہ ان بیماریوں کے ہونے کے باوجود بھی، میں کس طرح امید کی کرن کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ فطری طور پر میں بہت زیادہ مثبت سوچ رکھنے والا فرد ہوں، لہذا میں اس سے بھی کچھ اچھا ہی حاصل کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ جب ہم باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرتے ہیں اور اپنے آپ کو فٹ اور مضبوط رکھتے ہیں تو ہمارے اندر ایک احساس پیدا ہوتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ۔ ہاں، ہم ہی اپنا وجود بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کسی فرد کا یہ اعتماد اُسے اپنی زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

تحریک کی ضرورت کی تشریح کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا تھا کہ زندگی سے منسلک ذیابیطس اور ذہنی دباؤ جیسی بہت سی بیماریاں ہندوستان میں بڑھتی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض مرتبہ ہمیں یہ سننے کو ملتا ہے کہ کسی خاندان میں 12-15 سال کی عمر کا ایک بچہ ذیابیطس کا مریض بن گیا ہے۔ اپنے اطراف میں دیکھئے اور آپ کو پتہ چلے گا کہ بہت سے افراد ان بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ پہلے ہم یہ سنا کرتے تھے کہ دل کے دورے کا خطرہ 60-50 سال کی عمر کے بعد بڑھ جاتا ہے لیکن آج اکثر ہم یہ سنتے ہیں کہ 30 سالہ، 35 سالہ یا 40 برس کا کوئی بیٹا یا بیٹی دل کا دورے پڑنے سے فوت ہو جاتا ہے۔ یہ صورتحال حقیقتاً بہت تشویشناک ہے البتہ امید کی کرن اب بھی موجود ہے۔ اب آپ لوگ اس بات پر



# فٹ انڈیا تحریک کا ایک سالہ سفر

2019 میں ابتدائی اجلاس میں 30 لاکھ سے زیادہ افراد نے 55 ہزار

مقامات پر حصہ لیا۔

- کم سے کم ایک کروڑ افراد نے فٹ رہنے کے طریقے سیکھنے کے لئے گزشتہ ایک سال کے دوران (www.fitindia.gov.im) ویب سائٹ وزٹ کی۔
- دو لاکھ 50 ہزار اسکولوں نے اپنا اندراج کروایا اور ایک لاکھ 67 ہزار اسکول اب فٹ انڈیا تصدیق شدہ ہیں۔
- اسکولوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ کم سے کم ایک پریٹیڈ فٹنس اور کھیل کود کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔
- اپنے آپ کو صحت مند رکھنے، نیز آس پاس کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے پلاگنگ ایک کامل طریقہ ہے۔ یہ جاگنگ اور کوڑا کرکٹ صاف کرنے کا امتزاج ہے۔
- فٹ انڈیا فریڈم رن میں حصہ لینے والوں کی تعداد تقریباً 30 کروڑ افراد کی ہو گئی ہے۔
- 15 ہزار سے زیادہ اسکولوں نے فٹ انڈیا ہفتہ میں شرکت کی۔
- کم سے کم 35 لاکھ افراد نے 16 ہزار مقامات پر فٹ انڈیا سائیکلو تھون میں حصہ لیا۔
- خواتین کے لئے فٹ انڈیا مارچ کے تحت، ان کی صحت پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔
- کورونا وائرس کے خلاف فٹ انڈیا کورونا وائرس کے خلاف لڑائی میں فٹ انڈیا نے بہت سے اقدامات کئے ہیں۔
- لاک ڈاؤن کے دوران لاکھوں خاندانوں نے اس مہم میں شرکت کی اور اسے اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیا۔
- ایک بھارت سریشٹھ بھارت (ایک ہندوستان، عظیم ہندوستان) کے تحت، مقامی کھیلوں کی ایک سیریز دکھائی گئی اور 10 لاکھ سے زیادہ افراد نے اسے دیکھا۔ اس سے ملک میں روایتی کھیلوں کے بارے میں بیداری پیدا ہوئی۔
- 3 لاکھ 5 ہزار سے زیادہ افراد نے فٹنس ٹاک میں حصہ لیا، جس میں کھلاڑی افراد نے اپنے تجربات ساجھا کئے۔
- مختلف عمر کے گروپوں یعنی 18-5 سال، 18-65 سال اور 65 سال کی عمر سے اوپر والے افراد کے لئے علیحدہ علیحدہ ضابطے وضع کئے گئے۔

عاشق، اداکار اور ماڈل ملندرسمن، تغذیاتی خوراک کے ماہرین روجوتا دیواکر اور سوامی شیو دیانم سوسوتی، کرکٹورٹ کوبلی اور ماہرین تعلیم مکمل کنٹیکران افراد میں شامل ہیں۔

اس بات چیت کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ فٹ انڈیا تحریک دراصل 'ہٹ انڈیا تحریک' بھی ہے۔ سوامی ویکانند کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ: 'استحکام زندگی ہے، کمزوری موت ہے۔ توسیع زندگی ہے، تشج موت ہے۔'

کھلاڑیوں، نیز فٹنس کے ماہرین کے ساتھ وزیر اعظم کا

تبادلہ خیال:

فٹ انڈیا تحریک کی اولین سالگرہ کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے، 7 کھلاڑی افراد، فٹنس کے ماہرین اور دیگر افراد کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ جویش تھرو، پیرالمپک میں سونے کا تمغہ حاصل کرنے والے دویندر جھریا، جموں و کشمیر سے فٹ بال گول کیپر افساں



فٹ انڈیا پر وزیر اعظم کی تقریر کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

## کووڈ-19 کے دوران پارلیمنٹ نے ریکارڈ تعداد میں بلوں کو منظوری دی

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کام کاج کی پیداواریت 100 فیصد سے زیادہ رہی۔ تمام نافذ 11 آرڈیننسز کو پارلیمنٹ کے قوانین کے ذریعہ تبدیل کر دیا گیا، جس کے ساتھ ریکارڈ تعداد میں بلوں کو منظوری دی گئی۔

**حکومت** نے ترقیاتی رفتار کو راہ پر برقرار رکھے کی اپنی کوششوں میں پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس منعقد کیا، جو بنا کسی بریک کے 14 ستمبر کو شروع ہوا اور 23 ستمبر 2020 کو اختتام ہوا۔ ملک کو کووڈ-19 وبا کا سامنا کر رہا ہے، اس کے باوجود یہ اجلاس بہت زیادہ کامیاب رہا۔ پارلیمنٹ نے اجلاس کے دوران 27 بلوں کو منظوری دی، جو کہ ایک ریکارڈ ہے، کیونکہ دو اعشاریہ سات بلوں کو ہر روز منظوری دی گئی۔ حکومت نے کسانوں، مزدوروں، تعلیم، صحت سے تعلق رکھنے والے اور دیگر دوسرے بلوں کی بھی منظوری حاصل کی، جس سے آتم زبھر بھارت اقدام مزید مستحکم ہوگا۔ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر پرہلا دجوش نے کہا کہ دفعہ 85 کی آئینی ضروریات کو پورا کرنے اور ضروری قانون ساز کارروائیوں اور دیگر کام کاج کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے، کورونا وائرس وبا کے دوران، یہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس کے لئے صورتحال کے تقاضے کے مطابق غیر معمولی انتظامات کئے گئے، جن میں وزارت صحت اور خاندانی بہبود اور داخلی امور کی وزارت کے رہنما

### عیتہاسیک کृषि सुधार



**कृषि उत्पाद व्यापार और बाणिज्य (संवर्धन और सुविधा) विधेयक 2020**  
किसानों को कहीं भी खरीद और बिक्री करने की स्वतंत्रता मिलने से कुशल, पारदर्शी और बाधा मुक्त व्यापार को प्रोत्साहन

**कृषक (सशक्तिकरण और संरक्षण) मूल्य आश्वासन और कृषि सेवा पर करार विधेयक**  
किसानों को कृषि कारोबार फर्म, प्रोसेसर, थोक व्यापारियों और निर्यातकों से सुरक्षा के लिए राष्ट्रीय लाभकारी मूल्य ढांचा की व्यवस्था

**आवश्यक वस्तु (संशोधन) विधेयक 2020**  
कृषि क्षेत्र में तकाल निवेश, प्रतिस्पर्धा और किसानों की आय को

### स्वास्थ्य क्षेत्र



**आयुर्वेद शिक्षण और अनुसंधान संस्थान विधेयक, 2020**  
आयुर्वेद शिक्षण और अनुसंधान संस्थान के नाम से जामनगर के 3 आयुर्वेद संस्थानों का एक संस्थान में विलय करना

**राष्ट्रीय भारतीय आयुर्विज्ञान प्रणाली आयोग विधेयक, 2020**  
केंद्रीय भारतीय चिकित्सा परिषद एक्ट, 1970 का निरसन और एक गुणवत्तापूर्ण चिकित्सा शिक्षा व्यवस्था का निर्माण

**केंद्रीय होम्योपैथिक आयोग बिल, 2020**  
केंद्रीय होम्योपैथिक परिषद एक्ट, 1973 का निरसन और एक गुणवत्तापूर्ण होम्योपैथी चिकित्सा व्यवस्था का निर्माण

### संसद के मानसून सत्र 2020 के दौरान पारित ऐतिहासिक बिल

#### ऐतिहासिक श्रमिक सुधार



**व्यवसायिक सुरक्षा, स्वास्थ्य और कार्यदर्श संहिता विधेयक 2021**  
किसी भी संस्थान में कार्य करने वाले व्यक्ति की व्यवसायिक सुरक्षा, स्वास्थ्य और कार्यदर्श से जुड़े नियमों का एकीकरण और आसान बनया गया

**सामाजिक सुरक्षा संहिता विधेयक, 2020**  
संघटित और असंगठित क्षेत्र में काम करने वाले कर्मचारियों की सामाजिक सुरक्षा में वृद्धि के उद्देश्य से सामाजिक सुरक्षा संबंधी कर्मचारी को संशोधित और समेकित किया गया

**औद्योगिक संबंध कोड बिल, 2020**  
ट्रेड यूनियन, नियोजन की शर्तों और औद्योगिक विवादों से संबंधित कर्मचारी का संशोधन और समन्वयन

### संसद के मानसून सत्र 2020 के दौरान पारित ऐतिहासिक बिल

#### आर्थिक क्षेत्र



**ईन ऑफ डूइन बिजनेस के उच्चाधिकार विधेयक (संशोधन) विधेयक, 2020**  
राज्यी क्षेत्र पर अर्थव्यवस्था के परिष्कारक नियंत्रण का निरसन तथा स्वतंत्री क्षेत्रों के संवर्धन को लक्ष्य रखते हुए जो उद्योगकों को देने की बात कही

**कंपनी (संशोधन) विधेयक, 2020**  
कंपनी अधिनियम, 2013 के तहत सूचना प्रविष्टि नियमों को कम करने के लिए, फ्रिडम में ट्रेड और पूंजी के मामले में वृद्धि तथा जो समान करने का प्रस्ताव

**अर्द्धन वित्तीय संविदा द्विपक्षीय नोटिंग विधेयक, 2020**  
अर्द्धन वित्तीय संविदाओं की द्विपक्षीय नोटिंग की प्रदर्शनता का उन्नयन करने के लिए वित्तीय संविदाओं में वित्तीय प्रसिद्धता और प्रतिस्पर्धा सुनिश्चित किया जाएगा

**कराधान और अन्य कानून (कुछ प्रावधानों की हटा) प्रस्ताव कानून, अन्वयक कानून और कंपनी संबंधी क्षेत्रों पर संशोधन**  
स्वच्छता मिश्रित अधिनियमों के कुछ प्रावधानों में हटा प्रदान करना है

### मानसून अजलास का एक जाँझः

- 14 सتمبر से 23 सتمبر 2020 तक, 10 دن तक 10 अजलास होئے۔
- لوک سبھا کی پیداواریت 167 فیصد رہی، جبکہ راجیہ سبھا کی 47.100 فیصد رہی۔
- اजلاस کے دوران، 22 بل (لوک سبھا میں 16 اور راجیہ سبھا میں 6) متعارف کرائے گئے۔
- پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے 27 بلوں کو منظوری دی، جو کہ ایک دن میں 7.2 بلوں کی منظوری کے ساتھ اب تک کا سب سے بہترین یومیہ شرح ہے۔
- مانسون اجلاس کے دوران 11 آرڈیننسز کو پارلیمنٹ کے قوانین میں تبدیل کیا گیا۔

خطوط کی تقلید کرتے ہوئے بیٹھنے اور دیگر طرح کے انتظامات کرنا شامل ہیں۔ ●



ہوائی چپل سے ہوائی  
جہاز کا سفر

ملک کے عام  
شہری کی پرواز



**بیہ** ایک ایسا خواب ہے جس نے سڑک پر چلنے والے اس عام آدمی کے لئے حقیقت کا روپ دھار لیا ہے، جو اس وقت نیلے آسمان میں دیکھا کرتا تھا۔ جب اس کے اوپر سے کوئی جہاز گزرتا تھا۔ یہ صورتحال رات میں بھی اس وقت ہوتی ایسی ہی ہوتی تھی جب پائلٹ انسان کی بنائی ہوئی اس اڑنے والی مشین کو زمین پر اتارنے سے پہلے جہاز کے پچھلے حصے پر جھمیل کرتی لائٹ کو جلا دیا کرتا تھا۔ اکثر ہندوستانی طویل عرصے سے ہوائی سفر کرنے کا حال ہی تک خواب دیکھتے رہے، چونکہ وہ جہاز میں سفر کرنے کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ بجٹ ایئر لائن کے شروعات سے اوسط درجے کی کمپنیوں میں کام کرنے والے پیشہ وارانہ افراد میں سے بڑی تعداد میں لوگ اب ہوائی سفر کر سکتے ہیں۔

یہ اپنے آپ میں ایک بڑی اہم شروعات تھی کہ پروقار ہوائی سفر کرنے والوں کو ہوائی اڈوں پر ہاروں کے ساتھ خوش آمدید کہا جاتا تھا، جو کہ چند سال قبل تک کامیابی کے احساس کا مظہر سمجھا جاتا تھا۔

لیکن اب عام آدمی کی باری ہے۔ نچلے اور اوسط درجے کی خاندان، سیر و تفریح، کام کرنے، چھوٹے کاروبار کے لئے اور یہاں تک کہ اُن دور دراز کے علاقوں میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لئے ہوائی سفر کر سکتے ہیں، جو ابھی تک الگ تھلک تھے۔ ان عام آدمیوں کے لئے گزشتہ 3 برس ایک حقیقی رولر کوسٹر کی حیثیت رکھتے ہیں، کیونکہ مرکزی حکومت کے ذریعہ اڑان کا آغاز کرنے کے بعد انہیں یہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔ اڑان کا اصل نعرہ ہے اڑے دیش کا عام ناگرک (عام شہری کو اڑنے دو)۔ اڑان نے 2017 میں اپنے پروازوں کی شروعات کی، جس کا مقصد عام ہوائی چپل پہننے والے عام آدمی کو ہوائی جہاز میں سفر کرنے کی راہ ہموار کرنا تھا۔ جیسا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن تھا۔

#### وقت اور پیسے کی بچت

2500 روپے کے قریب خرچ کر کے اوئی پلوئی ایک گھنٹے میں 500 کلومیٹر کا ہوائی سفر کر سکتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ 30 منٹ ہیلی کاپٹر کا ہوائی سفر بھی اسی قیمت پر ممکن ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہندوستانی شہریوں نے اڑان اسکیم کو کچھ زیادہ ہی سنجیدگی سے پسند کیا ہے اور وہ اکتوبر 2016 میں اس اسکیم کے اعلان کے دن سے ہی پروازیں بھر رہے ہیں۔ اڑان کے تحت ابھی تک 48 لاکھ افراد ہوائی سفر کر چکے ہیں۔ اڑان کے ذریعہ صورتحال تبدیل کرنے کے آغاز کے بعد ہوائی سفر کے بڑھتے ہوئے مطالبے کے ساتھ، دور دراز کے علاقوں میں نیم شہری اور ہوائی اڈوں کے بنیادی ڈھانچوں کو بھی ایک بڑا موقع ملا ہے کہ وہ اُن

#### ایئر انڈیا



اڑان نے چھوٹے اور

درمیانے سائز کے

شہروں میں ہوا بازی

کے منظر نامہ کو نئی

جہت عطا کی ہے،

کیونکہ 48 لاکھ سے

زیادہ عام انسانوں نے

علاقائی ہوائی رابطے

کی توسیع کے ساتھ

ہوائی سفر کیا ہے۔

## کثیر رخی فوائد



ایک بنیادی اصول کے طور پر، پرواز بھرنے والا ہر ایک جہاز، کم سے کم 100 نوجوانوں کے لئے روزگار وضع کرتا ہے، جو ایئر لائن، ایئر پورٹ، دیکھ بھال، ہوائی ٹریک انضمامیہ اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی خدمات جیسے شعبوں میں وضع ہوتے ہیں۔ ان خدمات میں سامان کی دیکھ ریکھ اور انتظام یا زمینی کارروائیاں شامل ہیں۔

اڑان کے تحت فوائد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے نظریے کے ساتھ، 46 روٹس کی شناخت، سیاحت کو فروغ دینے کے لئے کی گئی ہے۔ معروف سیاحتی مقامات کا احاطہ کرنے والے 23 روٹس پہلے ہی آپریشنل ہو چکے ہیں، جو پوائنٹ ٹو پوائنٹ رابطے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

بودھ سرکٹ، آگرہ، جے پور، اودے پور، وارانسی، راجا مندرے، گوا، ودیا نگر، گوجر وغیرہ کے سیاحتی ہاٹ اسپاٹ کو ہوائی رابطے سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ اگر تلہ۔ آئیزول، شیلانگ۔ کولکاتا، گواہاٹی۔ پکیونگ، دیماپور۔ امپھال کے علاوہ دیگر ہوائی روٹ پر آپریٹو کے ذریعہ شمال مشرقی سیاحتی منزلوں تک رسائی اور رابطہ ہو چکا ہے۔ احمد آباد میں سابرمتی ریور فرنٹ، اتر کھنڈ میں شہری ڈیم اور تلگانہ میں ناگر جوناساگر کے علاوہ دیگر مقامات پر ہوائی اڈوں کی تعمیر کا کام بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ اس مہینے کے آخر سے سمندری ہوائی جہازوں کے ذریعہ پرواز کرنے کے مہینوں کے اختیار کے لئے، سردار سرور ڈیم کے نزدیک اسٹیپو آف یونٹی کی سیر کرنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

توسیع شدہ ہوائی رابطہ، غیر ملکی اور اندرون ملک کاروباروں، دونوں کے لئے، ہندوستان میں زیادہ سے زیادہ مقامات کی طرف راغب کرے گا۔ اس کے علاوہ یہ ایک کم لاگت والے انسانی وسائل کے لئے راہ بھی ہموار کرے گا۔ بین الاقوامی شہری ہوابازی کی تنظیم (آئی سی

اے او) کے ذریعہ کئے گئے ایک حالیہ مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہوائی رابطے کا اثر معاشی طور پر 1.3 گنا ہو سکتا ہے، جبکہ روزگار کے مواقعوں میں چھ گنا تک اضافہ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کشن گڑھ ہوائی اڈے کا دہلی، احمد آباد، اندور اور حیدرآباد کے ساتھ رابطے سے ماربل کی تجارت کرنے والی صنعت کے لئے نمایاں مالی منافع وضع ہوا ہے، اس کے نتیجے میں خطے میں ماربل کے تاجروں نے اپنے کاروباری آمدنی میں گزشتہ چند برسوں کے دوران تین گنا اضافہ حاصل کیا ہے۔

### سیاحت

### معیشت

افراد کے لئے ہوائی رابطے کو ممکن بنا سکیں، جو دیہی علاقوں میں جا رہے ہوں۔ اس پر غور کریں: آزادی سے 2016 تک، ہندوستان میں تقریباً 70 ہوائی اڈے تھے، جو ہوائی مسافروں اور کارگو کی کارروائیوں کے لئے معمول کے ساتھ کام کر رہے تھے، لیکن اڑان کے تحت 3 سال کے اندر اندر 5 ہیلی پورٹس سمیت دیگر 150 ایئر پورٹ ہوائی اڈوں کی فہرست میں شامل کر دیے گئے ہیں، جو 281 روٹس کا احاطہ کرتے ہیں۔ اڑان کے تحت ایئر لائنس کو کم سے کم 766 روٹس پر پروازوں کی اجازت دی گئی ہے۔

اس سے ہر سال 10 کروڑ افراد ہوائی سفر کر سکیں گے۔ ابھی اس میں اور بھی اضافہ ہونا ہے۔ 2026-27 تک نئے یا متروک پرانے ہوائی اڈوں سمیت دیگر 100 ہوائی اڈے، ایئر لائنس کی خدمات کے ساتھ، ہندوستان کے ہوائی نقشے پر قائم ہوں جائیں گے۔

ہوائی سفر کی قیمت کو برداشت کرنا اس انقلابی اسکیم اڑان کی کامیابی کی کلید ہے، جس کا عام ٹیکسی کرایوں کے ساتھ بھی موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ 8-10 روپے کے مجموعی ٹیکسی کرائے کے مقابلے میں، ہوائی مسافر اڑان اسکیم کے تحت، 5 روپے فی کلومیٹر ادا کر رہے ہیں۔

یہ بات بھی کوئی راز نہیں کہ وزیر اعظم نے ہوائی سفر کو عام آدمی کو فراہم کرنے کا ہمیشہ خواب دیکھا ہے۔ وزیر اعظم نے اٹل بہاری واجپئی سرکار میں اُس وقت کے شہری ہوابازی کے وزیر راجیو پرتاپ روڈی سے یہ کہا تھا کہ کیا ایئر انڈیا کے لوگوں کو مہاراجہ کے لوگو سے تبدیل کر کے مشہور کارٹون ساز آر کے کشمن کے عام آدمی کی تصویر کے کارٹون سے بدلہ جاسکتا ہے؟ بعد میں جو ہوا وہ یہ ہے کہ ایئر انڈیا اپنے آپ کو از سر نو منظم کر رہا ہے اور کشمن کے کارٹونوں کے توسط سے عام آدمی کے قریب جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ مرکز میں سرکار کی باگ دوڑ سنبھالنے کے دو سال بعد 2016 میں، مرکزی حکومت نے ایک نئی شہری ہوابازی کی پالیسی کا اعلان کیا تھا۔ اس میں پہلی بار علاقائی ہوائی رابطے کا قیام اور ہوائی سفر کو عام شہریوں کو فراہم کرنے کی بات کہی گئی تھی۔ علاقائی رابطہ اسکیم (آر سی ایس)۔ اڑان کے تحت شملہ سے نئی دہلی کے لئے پہلی پرواز کو اپریل 2017 میں وزیر اعظم نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔

**اسکیم کے بارے میں:** اڑان کے تحت میٹرو شہروں کے ساتھ ٹیئر۔ 2 اور ٹیئر۔ 3 کے شہروں کو جوڑ کر ہندوستان، عالمی ہوابازی کی منڈی میں، تیسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ ایئر لائنوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ ریاستی راجدھانیوں سے آگے بڑھ کر علاقائی ہوائی رابطے کے ذریعے اہم شہروں اور قصبوں کا بھی احاطہ کریں۔ ابتدا میں ایئر لائنوں کو یہ تمام کام انجام دینے کے لئے مالیاتی ترغیبات کی بھی پیشکش کی گئی تھی۔

## اور کامیابی کی کہانی...

### خوابوں کی شروعات...

● اڑان اسکیم کے تحت ابھی تک چار مرحلوں—اڑان 1، اڑان 2، اڑان 3 اور اڑان 4 کو منظوری دی جا چکی ہے۔ اسکیم کے تحت 70 ہائی اڈوں کا انتخاب کیا گیا۔ ابھی 5 ہیلی پورٹ سمیت 50 ہوائی اڈوں سے 281 راستوں پر ہائی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔

● پہلے تین مرحلوں میں کل 688 ہوائی راستوں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ اس میں چوتھے مرحلے کو ملا کر اب تک 766 راستوں پر ہوائی خدمات کو منظوری دی جا چکی ہے۔ پہلے مرحلے کے 56، دوسرے مرحلے کے 118 اور تیسرے مرحلے کے اعلان شدہ راستوں میں سے 100 پر ہوائی خدمات کی شروعات ہو چکی ہے۔

● کورونابحران کے دوران شہری ہوابازی کی وزارت نے حال ہی میں اسکیم کے چوتھے مرحلے میں 78 نئے راستوں پر ہوائی خدمات شروع کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس مرحلے میں ہوابازی کی وزارت کی توجہ شمال مشرق، پہاڑی علاقوں اور جزیراتی خطوں میں کنیکٹیویٹی کی توسیع پر ہے۔

● اس مرحلے میں 29 سورت، 08 انسورڈ (02 ہیلی پورٹس اور 01 پانی ایروڈرم سمیت) اور 02 انڈر سورت ہوائی اڈوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اڑان میں ہیلی کوپٹر اور سی-پلین خدمات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

### مستقبل کے ساتھ اڑان...

● ابھی تک تقریباً 48 لاکھ لوگ اڈان اسکیم کے تحت کفایتی شرح پر ہوائی سفر کر چکے ہیں۔ ملک کے کل گھریلو مسافروں کی تعداد میں چھوٹے اور اوسط درجے کے شہروں کے ہوائی اڈوں کی حصہ داری 5 فیصد بڑھی ہے۔

● اڑان کے تحت مستقبل میں 1000 نئے راستوں کے ساتھ 100 اضافی ہائی اڈوں کا کام کاج شروع کیا جائے گا۔ 30 ہیلی پورٹ اور سی-پلین کے لیے 10 واٹر ایروڈرم شروع کیے جائیں گے۔

● احمد آباد کے ساہمئی ندی کے کنارے، اتر کھنڈ کے ٹھری اور تلنگانہ کے ناگارجن ساگر میں اسی 31 اکتوبر تک سی-پلین خدمات شروع کر دی جائیں گی۔

● متوازن خطہ جاتی ترقی کے لیے اس اسکیم کے تحت ملک کے پانچ جغرافیائی خطوں میں مساویانہ طور پر ہوائی خدمات کی توسیع کی جائے گی۔ یہ خطے ہیں—شمال، مغرب، جنوب، مشرق اور شمال-مشرق۔

● سالانہ 10 کروڑ لوگوں کو اس اسکیم کے تحت کفایتی شرح پر ٹکٹ دستیاب کرانے کا نشانہ ہے۔

● زرعی پیداواروں کو فروغ دینے کے لیے کرسی اڑان کے نام سے خصوصی کارگو خدمات کی شروعات ہوگی۔

● اڑان اسکیم کے تحت ملک کے 650 شہر ہوائی راستے کے ذریعے ایک—دوسرے سے جڑیں گے، جن میں سے ابھی تک 200 شہروں کو جوڑا جا چکا ہے۔



”

آزادی کے بعد 2014 تک، 67 سال میں 65  
ہوائی اڈے تھے۔ یعنی ایک سال میں  
اوسط ایک ہوائی اڈہ۔ یہ ان کی رفتار تھی،  
ان کی سوچ تھی۔ بیتے 4 برسوں میں 36  
ہوائی اڈے بنے۔ ایک سال میں 9 ہائی  
اڈے پرواز کے لیے تیار ہیں۔ 9 گنارفتار  
یعنی اسی کام کو انہیں پورا کرنا ہوتا تو  
40 سال لگادیتے۔ - نریندر مودی،  
وزیر اعظم (سکم کے پاک یونگ ہوائی  
اڈے کے افتتاح کے موقعے پر)



اور آسٹریلیا جیسے جغرافیائی طور پر بڑے ملک اجتماعی رقم سے علاقائی کنکٹیوٹی کو تعاون دیتے  
ہیں۔

اڑان اسکیم سے کس طرح عام لوگوں کے خواب پورے ہوئے ہیں، اسے اس اسکیم کے  
تحت سفر کرنے والے لوگوں کے الفاظ سے ہی سمجھا جاسکتا ہے۔ اڑان کے ذریعے وجے واڑا  
سے کڈپا کا فاصلہ 1 گھنٹے میں طے کرنے والے آندھرا پردیش کے ناگیندر بھارتی کہتے  
ہیں۔۔۔ پہلے سڑک راستے سے اس میں 8 سے 11 گھنٹے تک لگ جاتے تھے، اس بہترین اسکیم  
کے لیے مرکزی سرکار کا شکریہ۔ ودیا نگر کے سید الیاس احمد بھی اڑان اسکیم کے تحت ہوائی سفر کر  
چکے ہیں۔ سید کہتے ہیں کہ بس سے جہاں 6 گھنٹے لگتے تھے وہاں اب میں 1 گھنٹے میں پہنچ جاتا  
ہوں، اس سے بہتر اور کیا چاہیے۔

چھوٹے شہر سے دلی تک کا سفر طے کرنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کی سوچ کا نتیجہ  
ہے کہ اوسط طبقہ بھی اب ہوائی جہاز مس بیٹھنے کا خواب پورا کر پا رہا ہے۔ اڑان اسکیم کو اب مزید  
توسیع دی جا رہی ہے۔ مستقبل میں اس کے ذریعے 10 کروڑ مسافر ہر سال سفر کر پائیں گے۔

وقت کے ساتھ پیسے کی بھی بچت...

ابھی ملک میں ٹیکسی سے سفر کرنے پر اوسط 8 سے 10 روپے فی کلومیٹر تک خرچ کرنے  
پڑتے ہیں۔ لیکن اڑان اسکیم میں 500 کلومیٹر کے ہوائی سفر کا کرایہ محض 2500 روپے طے کیا  
گیا ہے۔ یعنی قریب 5 روپے فی کلومیٹر، جو ٹیکسی سفر خرچ سے بھی کم ہے۔ یعنی اڑان اسکیم کے  
ذریعے لوگوں کے وقت کے ساتھ پیسے کی بھی بچت ہوتی ہے۔

کمپنیوں کو گھاتے کی بھرپائی سمیت کئی سہولتیں...

کم کرایے کی وجہ سے ہوائی خدمات کمپنیوں کو ہونے والے نقصان کی بھرپائی کے لیے وائی  
ہیلیٹی گیپ فنڈنگ (وی جی ایف) کی شکل میں حکومت نقصان کی بھرپائی کرتی ہے۔ انڈین  
ایئر پورٹ اتھارٹی نے بھی اس کے لیے ہوائی اڈہ ٹیکس معاف کر دیا ہے۔ وہیں سلامتی، بجلی اور  
آگ بجھانے کی خدمات بھی ریاستی سرکاریں مفت فراہم کر رہی ہیں۔ امریکہ، کناڈا، برازیل



اڑان اسکیم کے آغاز کے موقعے پر  
وزیر اعظم کا خطاب سننے کے  
لیے کیو آر کوڈ اسکیم کریں۔



ایک بھارت - سریشٹو بھارت

# ہر ہاتھ اب تھامے گا پلوامہ میں تیار کی گئی پینسل

مرکزی سرکار کی پھل پر کشمیر کے پلوامہ کے اُخو گاؤں کو مل رہا ہے پینسل والے گاؤں کا ٹیگ، بدلتے کشمیر میں خصوصی زون کی شکل میں اس علاقے کو دی جائے گی ترقی، اُخو سے ہوتی ہے ملک کی 90 فیصد پینسل سلیٹ (لکڑی کی پٹی) کی سپلائی



**اب** کشمیر کے پلوامہ کا نام آتے ہی، 14 فروری 2019 کی دہشت گردی ان ہیں، نئے بھارت کی تصویر اب بھرے گی۔ پلوامہ کے اُخو گاؤں کو مرکزی سرکار کی پھل پر پینسل والے گاؤں کا ٹیگ دیا جا رہا ہے۔ اس لیے اب پلوامہ کو ملک کے بچوں کی تعلیم میں حروف کے علم والی پینسل کے لیے جانا جائے گا۔ ملک میں جن ہاتھوں نے پینسل تھامی ہے یا تھامی ہوگی، انہیں شاید اندازہ بھی نہیں ہوگا کہ یہ پینسل کہاں سے بن کر ان کے ہاتھوں تک پہنچی ہے۔ لیکن آپ کو یہ جاننا خوشی ہوگی کہ آپ کے ہاتھوں میں آنے والی 90 فیصد پینسل بھی اسی پلوامہ سے ہوتے ہوئے پہنچتی ہے۔

پلوامہ ضلع کا اُخو گاؤں اب مصنوعات سازی کا مرکز بننے کی سمت پیش قدمی کر رہا ہے۔ دفعہ 370 ہٹنے کے بعد سے کشمیر ترقی کی نئی رفتار حاصل کرنے کو تیار ہے۔ مرکزی سرکار بھی جموں و کشمیر کو ترقی کے اصل دھارے میں جوڑنے میں لگ گئی ہے۔ پچھلے ایک سال میں جموں و کشمیر میں مختلف میدانوں میں ترقی کے نئے پہلو جوڑے ہیں۔ اسی سلسلے میں پلوامہ ضلع کو مرکزی سرکار پینسل والے ضلع کے طور پر نئی پہچان دینے والی ہے۔

پلوامہ کا اُخو گاؤں ابھی تک صرف پینسل بنانے کے لیے پینسل سلیٹ (لکڑی کی پٹی) ملک بھر میں بھیجتا تھا، لیکن اب بدلتے کشمیر میں یہیں سے پوری پینسل تیار کر کے پورے ملک میں بھیجی جائے گی۔ یہ گاؤں اب خصوصی زون کی شکل میں فروغ پائے گا۔ اس گاؤں میں 400 سے زیادہ لوگ اس روزگار سے وابستہ ہیں۔ لیکن اب روزگار کے موقعوں میں اضافہ ہوگا۔ گذشتہ برس اس گاؤں میں پینسل سے 107

کرور روپے کا محصول ملا ہے۔ اسی طرح انت ناک ضلع کے گاؤں میں بھی پینسل کے خاکے بنائے جاتے ہیں۔ ایسے میں اُخو کو پینسل والے گاؤں کا ٹیگ ملنے سے لوگوں کو سبسڈی ملے گی اور وہ صنعتی دنیا میں اپنا تعاون دے سکیں گے۔ اس سے کاروبار میں بھی اضافہ ہوگا۔ 1960 کی دہائی میں یہاں پینسل بنانے کے لیے دیودار کے پیڑوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اس سے جنگلوں اور ماحول کا نقصان ہوتا تھا۔ اس لیے بعد میں دیودار کی جگہ پاپولر کے پیڑوں کا استعمال شروع ہو گیا۔ پینسل بنانے کے لیے صرف 10 فیصد لکڑی یہاں کیرلہ سے منگوائی جاتی ہے۔ جبکہ باقی لکڑی کی سپلائی پلوامہ سے ہی ہو جاتی ہے۔ لکڑی کی کاریگری کے ساتھ ساتھ کرکٹ بیٹ کے لیے بھی دنیا بھر میں مشہور، کشمیر کو ضرورت ہے نیا بازار مہیا کرانے کی۔ ایسے میں مرکزی سرکار کی یہ پھل دستکاری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ووکل فار لوکل اور آتم زربھر بھارت کی مہم کو مضبوطی بخشنے گی۔ کپے مال کی جگہ اب پوری پینسل پلوامہ سے بن کر ملک کے ہر ہاتھ میں ہوگی۔ ●



# ڈی ڈی فری ڈش

## لوگوں کو فری حکومت کو آمدنی

### مطلب آپ کو ملے گی اینٹیناسے

### مفت تفریح، معلومات اور بھکتی رس

ملک کے دور دراز، الگ تھلگ اور سرحدی علاقوں میں معیاری معلومات پہنچانے کے لیے مفت دستیاب 'ڈی ڈی فری ڈش' کفایتی معلومات کا وسیلہ ہے۔ سماج میں کمزور طبقے کے لیے مرکزی سرکار کی یہ اسکیم معلومات باختیاری، تفریح اور بھکتی رس کا ذریعہ بن گئی ہے۔ اس میں بھی 10-20 نہیں بلکہ 109 چینل لوگوں کے لیے دستیاب ہیں۔ ابھی تک ملک کے تقریباً 4 کروڑ گھروں تک پہنچی یہ چھتری طلبا تک بھی پہنچا رہی ہے ڈیجیٹل تعلیم کی روشنی

خاصیت یہ ہے کہ لوگوں کو یہ سہولت مفت دستیاب کرائی جا رہی ہے اور کے لیے بھی آمدنی کا ذریعہ بن رہی ہے۔ چینل اس چھتری کے دائرے میں آنے کے لیے بولی لگا کر حکومت کو بڑی رقم بھی دے رہے ہیں۔

بھارتی حکومت کی اس چھتری میں دور درشن اور آل انڈیا ریڈیو کے اعتبار کا ٹیک بھی لگا ہے۔ اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر کے مطابق دور درشن اور آل انڈیا ریڈیو کی اپنی ساکھ ہے، جو ان چینلوں کو ان چینلوں کے مقابلے مقدم رکھتے ہیں جو کبھی کبھی افواہ پھیلاتے ہیں۔ دور درشن اعتبار کا ادارہ ہے۔

ڈی ڈی فری ڈش فری ٹو ایئر (ایف ٹی اے) ایسے لوگوں کے لیے ایک متبادل کفایتی پلیٹ فارم ہے، جن کے پاس نجی ڈی ٹی ایچ اور کیبل آپریٹرز کو کنکشن کے لیے ماہانہ بڑی رقم کی

ہیں معلومات کا وسیلہ مضبوط ہو تو موقعے کو حاصل کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔ پھر تفریح کا وسیلہ بھی بغیر ماہانہ خرچ کے مل جائے تو کہنا ہی کیا؟ بنیادی ضرورتوں کے بعد معلومات اور تفریح سب کی چاہت ہوتی ہے۔ لیکن، بھارت میں عام لوگوں کا ایک بڑا طبقہ ڈائریکٹ ٹو ہوم (ڈی ٹی ایچ) یا کیبل کنکشن کا ماہانہ خرچ نہ اٹھا سکنے کے سبب اس سے محروم رہ جاتا ہے۔ معلومات سے باختیار بنائے جانے سے عوام کو باختیار بنانے کے لیے اس رکاوٹ کو دور کرنے کی خاطر بھارت سرکار یکمشت کم سے کم 1200 روپے پر لائف ٹائم سہولت والی ڈی ڈی فری ڈش اسکیم چلا رہی ہے۔ تقریباً چار کروڑ گھروں تک رسائی حاصل کر چکنے والی اس تفریح اور معلومات بہم پہنچانے والی چھتری کو ہر غریب ضرورت مند کے گھروں تک پہنچانے کے نشانے کے ساتھ حکومت اسے فروغ دے رہی ہے۔ اس کی

کہتے

”

فری ڈش غریب اور اوسط طبقے کو مودی سرکار کا ایک تحفہ ہے۔ اس میں 104 سے زیادہ چینل مفت دیکھے جاسکتے ہیں۔ کسی بھی الیکٹرانکس سامان کی دکان میں جا کر آپ فری ڈش کی مانگ کیجیے۔ ایک بار کم سے کم 1200 روپے خرچ کیجیے اور زندگی بھر پروگرام مفت دیکھیے، جبکہ دیگر ڈی ٹی ایچ میں آپ کو ہر مہینے پیسہ دینے ہوتے ہیں۔ ڈی ڈی فری ڈش میں جی، اسٹار، سونی، کلس اور سبھی طرح کے چینل ہیں۔ اس میں نیوز، اسپورٹس اور

تعلیم سے متعلق 34 چینل بھی ہیں۔ اس سب کا آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ ضرور لگوائیے،

آج ہی لگوائیے فری ڈش۔

پرجا کاش جاوڈیکر

مرکزی وزیر اطلاعات و

نشریات



ادا بنیگی کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ ملک غیر ملکی خبروں اور نظریات کے ساتھ ساتھ معیاری تفریح کے جو وسائل، اعلیٰ طبقے کے لوگوں کو بڑی رکنیت والی رقم پر دستیاب ہوتے ہیں، وہ معلومات اور تفریح دیکھنے کے چینل یہاں بغیر کسی ماہانہ رکنیت ٹیکس کے دستیاب ہیں۔ اٹل بہاری واچپی کی حکومت کے وقت مرکزی کابینہ نے 10 ویں اسکیم میں ایک مفت خدمت قائم کرنے کی منظور دی۔ اسکیم کو پرسار بھارتی ویلے سے لاگو کرنے کا کام شروع کیا گیا۔ دیگر ڈی ٹی ایچ آپریٹروں کے برعکس، پرسار بھارتی ڈی ڈی فری ڈش چینل دیکھنے کے لیے ناظرین سے کوئی ماہانہ یا سالانہ رکنیت ٹیکس نہیں لیتا ہے۔ اس اسکیم کو کمیونٹی نے سال 2003 میں 30 چینلوں کے ساتھ منظور دی تھی۔ جس میں دور درشن کے 20 چینل اور نجی نشریاتی اداروں کے 10 چینل کو فری ٹو ایئر طریقے سے شامل کیا گیا تھا۔ پرسار بھارتی کو نجی نشریاتی اداروں سے ان کے چینل کو ڈی ٹی ایچ پلان میں رکھنے کے بدلے کیرج فیس (ٹیکس) وصولی کی ہر ممکن کوشش کرنا تھا۔ مرکزی حکومت نے 2004 میں دور درشن کے 17 چینل اور 23 نجی ایف ٹی اے چینل کے ساتھ ڈی ڈی ٹی ایچ پلیٹ فارم پر 30 سے 40 ٹی وی چینلوں کی گنجائش بڑھانے کی منظوری دی۔ رفتہ رفتہ اسکیم کی توسیع کی گئی۔ فی الحال 'ڈی ڈی فری ڈش' کی گنجائش 112 ایس ڈی ٹی وی چینل اور 48 ریڈیو چینل تک پہنچ چکی ہے۔

### ڈی ڈی فری ڈش سیٹ ٹاپ باکس

دور درشن نے ڈی ڈی فری ڈش کے لیے اختیار میں دینے گئے سیٹ ٹاپ باکس (ایس ٹی بی) کی شروعات کی، جس کے لیے 10 مینوفیکچررز کو اختیار دیا گیا۔ ابھی زیادہ تر ایس ٹی بی بیرون ملک سے درآمد کیے جاتے ہیں۔ لیکن اب وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈیجیٹل انڈیا اور 'میک ان انڈیا' نظریے کے تحت بھارت میں ایس ٹی بی تیاری کو فروغ دینے کے لیے پرسار بھارتی نے انڈین کنڈیشنل ایکس سسٹم (آئی سی اے ایس) نافذ کیا ہے۔

### انتہاپسندی سے متاثرہ علاقوں کے ساتھ دور دراز کے علاقوں میں مفت فراہم کی اسکیم

ڈی ڈی فری ڈش اسکیم میں مرکزی حکومت نے مختلف اسکیموں کے تحت دور دراز، پہاڑی اور انتہاپسندی سے متاثرہ علاقوں میں سیٹ ٹاپ باکس تقسیم کیے ہیں۔ پچھلے سال مرکزی حکومت

نے جموں و کشمیر اور لداخ میں 30000 ڈی ڈی فری ڈش سیٹ ٹاپ باکس تقسیم کیے۔ اس سال بھی دور دراز اور انتہاپسندی سے متاثرہ علاقوں میں 120000 سیٹ ٹاپ باکس تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے۔

### چینلوں کی گونا گونیت، ریاستوں کو ملے چینل

پرسار بھارتی نے ڈی ڈی فری ڈش میں چینلوں کو اس انداز میں جوڑا ہے کہ گونا گونیت قائم ہو سکے۔ جہاں بچوں کے لیے میوزک چینل اور تعلیم کے چینل ہیں تو بزرگوں کے لیے بھکتی رس میں ڈوبنے کا موقع بھی ہے۔ ابھی بغیر ماہانہ محصول والی اس ڈش میں 38 ڈی ڈی چینل، 2 پارلیمنٹ چینل، 2 غیر ملکی عوامی خدمات کے نشریاتی چینل اور 67 پرائیویٹ ٹی وی چینل شامل ہیں۔ اس میں عام تفریحی چینل، فلم، 12 خبروں کے، 22 کھیل، بھکتی، موسیقی اور بھوجپوری چینل بھی شامل ہیں۔ 2019 میں 11 ریاستی ڈی ڈی چینل بھی ڈی ڈی فری ڈش کے ذریعے بھارت کے سینٹرائٹ سے مربوط کیے گئے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب چھتیس گڑھ، گوا، ہریانہ، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، تریپورہ اور اتر کھنڈ کو ڈی ڈی ڈش کے ذریعے ایک سینٹرائٹ نیٹ ورک پر اپنا ڈی ڈی چینل ملا ہے۔



گاؤں کی چھتوں پر فری ڈش اور ٹی وی دیکھتے لوگ

### صرف ایک بار چھوٹے سرمایے کی ضرورت

● ڈی ڈی فری ڈش کے چینلوں کا فائدہ اٹھانے کے لیے سیٹ - ٹاپ - باکس اور چھوٹے سائز کے ڈش انٹینا والے ڈش ریسیو سسٹم کی خرید پر صرف ایک بار کم سے کم 1200 روپے خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● سنگن ملنے والی جگہ پر اینٹینا فٹ کر کے اس کے سبھی چینل تاحیات مفت دیکھے جاسکتے ہیں۔ جبکہ پرائیویٹ ڈی ٹی ایچ پہلے انسٹالیشن اور پھر ماہانہ کرایہ وصول کرتے ہیں۔

● تاحیات اس مفت اور انوکھے ماڈل نے ہی ڈی ڈی فری ڈش کو ملک کا سب سے بڑا ڈی ٹی ایچ پلیٹ فارم بنا دیا ہے۔ ملک بھر میں قریب 4 کروڑ گھروں میں ڈی ڈی فری ڈش پہنچ چکی ہے۔

### ڈی ڈی فری ڈش میں بنگلہ دیش، جنوبی کوریا کے چینل بھی شامل

جون 2019 سے بنگلہ دیش کا بی ٹی وی ورلڈ چینل بھی ڈی ڈی فری ڈش پر مہیا ہے۔ بی ٹی وی ورلڈ میں مشرقی بھارت کے ناظرین خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ اسی طرح جنوبی کوریا حکومت کا ایک 24x7 انگریزی زبان کا چینل بھی ڈی ڈی فری ڈش پر مہیا ہے۔

### چینلوں کو ایسے ملتا ہے ڈی ڈی فری ڈش کا سلاٹ، ایک سال میں 457 کروڑ کا محصول

وی چینلوں کے لیے الگ الگ زمرے بنائے گئے ہیں، تاکہ ان میں عام تفریحی چینل، سنیما، موسیقی، کھیل، خبروں و حالات حاضرہ، بھکتی، ٹیلی شاپنگ اور علاقائی طرز کو اپنے اپنے زمرے میں موقع مل سکیں۔ نجی ٹی وی چینل ڈی ڈی فری ڈش کی رسائی دیکھ کر بڑی بولی لگاتے ہیں۔ اس محصول سے 20-2019 میں حکومت کو 457 کروڑ روپے کا مالیہ حاصل ہوا ہے۔

ڈی ڈی فری ڈش پر آنے کے لیے سبھی نجی چینلوں کو ایک سالانہ رقم پر سار بھارتی کو دینا ہوتی ہے۔ نجی ٹی وی چینلوں کو ڈی ڈی فری ڈش سلاٹ کے لیے شفاف آن لائن ای - نیلامی میں شامل ہونا پڑتا ہے۔ جس کی پوری پالیسی عوامی پلیٹ فارم پر ہے۔ اس ای - نیلامی میں اطلاعات و نشریات کی وزارت کے تحت بھارت میں رجسٹرڈ ٹی وی چینل ہی شامل ہو سکتے ہیں۔ ٹی

### ● لاک ڈاؤن میں ڈیجیٹل لرننگ

موضوع کے ساتھ دلچسپی کا سارا سامان ڈیجیٹل طریقے سے مہیا ہو گیا۔ بچوں کی سہولت کے لیے فری ڈش کے ذریعے 4 گھنٹے کی یہ کلاس دن میں 5 بار دوہرائی گئی، تاکہ سچے اپنا وقت خود منتخب کر سکیں۔ ●

کورونا کے مشکل وقت کی وجہ سے جب طلبہ کو اسکول اور کالج سے دور ہونا پڑا، تب ڈی ڈی فری ڈش اسکیم سے انہیں پڑھائی میں مدد ملی۔ ڈی ڈی فری ڈش سے ایسے میں پڑھائی کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'سوم پرم بھ' کے 30 سے زیادہ چینل نشر کیے گئے۔ اس سے طلبہ کو ان کے

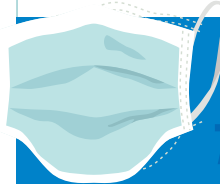
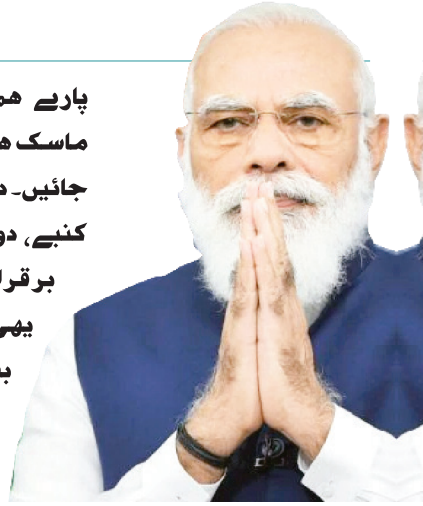
# بھارت میں اب 55 لاکھ سے زیادہ کورونا کے مریض صحتیاب، یہ دنیا میں سب سے زیادہ ہے

کورونا انفیکشن کے اس بیحد چیلنجنگ دور کا بھارت پوری مضبوطی کے ساتھ سامنا کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت کی وقت کے اندر اندر کی گئی تیاریوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے دبے ٹیسٹنگ، ٹریسنگ اور ٹرٹمنٹ کے فارمولے کا اثر ہے کہ صحتیاب مریضوں کی تعداد کے معاملے میں بھارت بنا دنیا کا سرفہرست ملک

اس وقت پوری دنیا کورونا جیسی وبا سے لڑ رہی ہے۔ روز بہ روز بڑھتے کیسوں کے دوران بھارت کے لیے دو سب سے بڑی راحت کی خبریں ہیں، پہلی بھارت میں 14 اکتوبر تک کورونا سے متاثرہ ٹھیک ہونے والے مریضوں کی تعداد 55 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ یہ دنیا کے کسی بھی ملک میں ٹھیک ہونے والے مریضوں میں سب سے زیادہ ہے۔ دوسری 20 ستمبر سے 14 اکتوبر تک بھارت میں زیر علاج مریضوں کی تعداد 10 لاکھ سے کم رہی ہے۔ عالمی صحت تنظیم کے مطابق اگر 14 دن مسلسل نئے متاثرہ مریضوں کی تعداد صحتیاب ہونے والے مریضوں سے کم رہتی ہے تو اسے کورونا کا عروج مانا جاتا ہے۔

بھارت میں کورونا سے متاثرہ مریضوں کی صحتیابی کی شرح 84.34 فیصد ہو گئی ہے۔ مطلب ہر 100 مریضوں میں سے اب 84 مریض ٹھیک ہو رہے ہیں۔ بھارت میں کورونا سے متاثرہ ابھی تک کل 66 لاکھ 23 ہزار 515 معاملے سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے 55 لاکھ 85 ہزار 645 لوگ اب تک صحتیاب ہو چکے ہیں۔ کورونا انفیکشن سے اب تک ملک میں 102723 لوگوں کی موت ہ چکی ہے۔ متاثرہ افراد کے مقابلے حالات شدگان کی شرح 55.1 فیصد ہے۔ کورونا سے متاثرہ کے صحتیاب ہونے کے 70 فیصد سے زیادہ معاملے 10 ریاستوں، مہاراشٹر، کرناٹک، آندھرا پردیش، تمل ناڈو، اتر پردیش، دلی، اڈیشہ، کیرالہ، مغربی بنگال اور مدھیہ پردیش سے سامنے آئے ہیں۔ ان میں صحتیابی کے معاملے میں فی الحال مہاراشٹر سرفہرست ہے۔ ●

پارے ہم وطنوں، کورونا کے اس بحران میں ماسک ہمیشہ رکھیں۔ بغیر چہرہ ڈھکے باہر نہ جائیں۔ دو گز کی دوری کا اصول آپ کو اور آپ کے کنبے، دونوں کو بچا سکتا ہے۔ دو گز کی دوری برقرار رکھیں۔ کورونا کی لڑائی میں اس وقت بھی سب سے بڑے ہتھیار ہیں۔ اور، ہم نا بھولیں، جب تک دو انہیں، تب تک ڈھلائی نہیں۔ نریندر مودی، وزیر اعظم



ابھی تک نمونوں کی جانچ کی گئی

7,99,82,394

14 اکتوبر کو نمونوں کی جانچ

9,89,860

دن	زیر علاج مریض
19 ستمبر	10.10 لاکھ
20 ستمبر	10.04 لاکھ
21 ستمبر	9.75 لاکھ
22 ستمبر	9.68 لاکھ
23 ستمبر	9.66 لاکھ
24 ستمبر	9.69 لاکھ
25 ستمبر	9.61 لاکھ
26 ستمبر	9.56 لاکھ
27 ستمبر	9.63 لاکھ
28 ستمبر	9.47 لاکھ
29 ستمبر	9.40 لاکھ
30 ستمبر	9.40 لاکھ
1 اکتوبر	9.42 لاکھ
2 اکتوبر	9.45 لاکھ
3 اکتوبر	9.37 لاکھ
4 اکتوبر	9.35 لاکھ

84.34

فیصد

صحتیابی کی شرح  
بھارت میں

1.55

فیصد

شرح اموات  
بھارت میں

ذریعہ: covid19india.org

# ”اقوام متحدہ میں تبدیلی آج وقت کی مانگ“



اقوام متحدہ کے اجلاس سے تیسری بار مادری زبان ہندی میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے اس عالمی تنظیم کی صورت اور سیرت میں بڑی تبدیلی اور بڑے پیمانے پر اصلاح کی ضرورت پر زور دیا۔ 130 کروڑ بھارتی افراد کی بدولت بڑھتی ہوئی طاقت کا بھی احساس کرایا۔ حال میں اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل میں جگہ حاصل کرنے کے بعد وزیراعظم نے بلند ارادوں کے ساتھ جتنا دیا کہ بھارت اب دنیا کی قیادت کرنے کا اہل ہے، اسے اب اقوام متحدہ کی فیصلہ کرنے والی تنظیم سے دور نہیں رکھا جاسکتا۔

متعدد عقائد، نظریات ہیں، جس نے سیکڑوں برس تک عالمی معیشت کی قیادت کی اور غلامی کے سیاہ دور کو بھی جیا ہے، اسے اب اقوام متحدہ کے فیصلہ جاتی ڈھانچے سے الگ نہیں رکھا جاسکتا۔

**وزیراعظم نے اقوام متحدہ کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر دنیا کو کیا پیغام دیا، ان 7 نکات میں جانئے:**

**1- اقوام متحدہ کی افادیت:** آج پوری عالمی برادری کے سامنے ایک بہت بڑا سوال ہے کہ جس تنظیم کا قیام پہلے کے حالات میں ہوا تھا، اس کی نوعیت کی کیا آج بھی افادیت ہے؟ اگر ہم گزشتہ 75 برس میں اقوام متحدہ کی حصولیابیوں کا تجزیہ کریں، تو بہت سی حصولیابیاں دکھائی دیتی ہیں۔ بہت سی ایسی مثالیں بھی ہیں، جو اقوام متحدہ کے سامنے سنجیدہ غور و خوض کی ضرورت کی حامل ہیں۔

جب کسی سے دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہے، تو وہ دوستی کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں ہوتی۔ بھارت جب ترقی کی شراکت مضبوط کرتا ہے، تو اس کے پیچھے کسی ساتھی ملک کو مجبور کرنے کی سوچ نہیں ہوتی۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے ان الفاظ میں امن اور ترقی کی بات کی تو نئے بھارت حوصلے اور مضبوط ارادوں کو دنیا نے بھی پوری توجہ کے ساتھ دیکھا اور سنا۔ عالمی صحت تنظیم کے سربراہ ٹیڈروس ادھانوم گھیریسیس نے وزیراعظم کے بین الاقوامی پلیٹ فارم سے خاص طور سے کورونا کے خلاف جنگ میں بھارت کی کوششوں اور آنے والے وقت میں ٹیکے کے لیے ظاہر کیے گئے ارادوں کے تئیں تشکر کا اظہار کیا۔ اپنے پیغام میں بے باکی اور وضاحت کے ساتھ بھارت کی قیادت نے بتا دیا کہ دنیا کی 1 فیصد آبادی والا ملک جہاں سینکڑوں زبانیں، بولیاں،



## ذکر ملک کی ترقی کا

## ذکر عالمی امن اور بہبود کا

- اتم ذریعہ بھارت کا مستقبل کا خاکہ دنیا کی معیشت کی مضبوطی کی بنیاد بنے گا
- 40 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو 5-4 سے سال میں جن دھن کے ذریعے بینکنگ نظام سے مربوط کیا
- 60 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو کھلی جگہوں پر رفع حاجت سے نجات ان 5-4 برسوں میں سوچھتا ابھیان سے ملی
- 50 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو آیشمان بھارت کے تحت علاج کی مفت سہولت سے مربوط کیا گیا
- 6 لاکھ گاؤں کو براڈ بینڈ آپٹیکل فائبر سے مربوط کرنے کی اسکیم شروع کی
- ڈیجیٹل مالی لین دین میں بھارت دنیا کے سر فہرست ملکوں میں ہے
- 2025 تک ٹی بی سے پاک بھارت کی مہم چلائی جا رہی ہے
- 15 کروڑ گھروں میں دل سے جل پہنچانے کی مہم چلائی جا رہی ہے
- خواتین کو 26 ہفتے کی میٹرنیٹی چھٹی دینے والے ملکوں میں شامل ہے

- سلامتی کونسل نے غیر مستقل رکن کے طور پر جنوری سے بھارت عوامی بہبود سے دنیا کی بہبود میں رول ادا کرے گا۔
- بھارت نے 50 امن مشنوں میں اپنے جانباڑ بھیجے۔ امن کے قیام میں بھارت سب سے زیادہ جانباڑ فوجیوں سے محروم ہوا۔
- 12 اکتوبر کو عدم تشدد کابینہ الاقوامی دن اور 21 جون کو یوگ کابینہ الاقوامی دن بھارت کی پہل ہے۔
- قدرتی آفات کی صورت میں کاروائی کرنے والی فورس کے لیے اتحاد اور بین الاقوامی شمسی اتحاد بھارت کی ہی کوشش ہے
- پڑوسی بھلے کی پالیسی، لک ایسٹ پالیسی، علاقے میں سلامتی اور ترقی، بھارت بحر الکاہل خطے کے تئیں نظر بے میں بھارت کی جھلک ہے۔
- کورونا کے دور میں 150 سے زیادہ ملکوں کو بھارت نے ضروری دوائیں بھیجیں۔
- ٹیکہ کی تیاری اور اسے پہنچانے سے متعلق بھارت کی صلاحیت انسانیت کو اس بحران سے باہر نکالنے میں کام آئے گی۔

ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا شرف اور اس کے تجربے کو ہم دنیا کے مفاد کے لیے استعمال کریں گے۔ بھارت کی آواز ہمیشہ امن، سلامتی اور ترقی کے لیے اٹھے گی۔

**4. دہشت کے خلاف آواز:** بھارت کی آواز انسانیت، بنی نوع انسان اور انسانی اقدار کے دشمن دہشت گردی، غیر قانونی ہتھیاروں کی اسمگلنگ، منشیات، کالے دھن کو جائز بنانے کے خلاف اٹھے گی۔

**5. بھارت کی ترقی:** بھارت کا ثقافتی خزانہ، اقدار، ہزاروں برس کے تجربے، ہمیشہ ترقی پذیر ملکوں کو طاقت بخشیں گے۔ پچھلے کچھ برس میں اصلاح، مظاہرے، تبدیلی کے منتر کے ساتھ بھارت نے کروڑوں بھارتی افراد کی زندگی میں بڑی تبدیلی لانے کا کام کیا ہے۔ یہ تجربے دنیا کے بہت سے ملکوں کے لیے اتنے ہی مفید ہیں جتنے ہمارے لیے۔

**6. عزم:** مجھے یقین ہے کہ اپنے 75 ویں سال میں اقوام متحدہ اور سبھی رکن ممالک اس عظیم تنظیم کی افادیت برقرار رکھنے کے لیے اور پر عزم ہو کر کام کریں گے۔ اقوام متحدہ میں توازن اور اقوام متحدہ کو با اختیار بنایا جانا، دنیا کی بہبود کے لیے اتنا ہی ضروری ہے۔

**1. بحران میں یو این کی کوششوں پر سوال:** کہنے کو تو تیسری جنگ عظیم نہیں ہوئی، لیکن جنگ اور خانہ جنگی ہوئی، دہشت گردانہ حملے ہوئے۔ ان میں جو مارے گئے، وہ ہمارے آپ کی طرح انسان ہی تھے۔ لوگوں کو اپنی زندگی بھر کا اثاثہ گوانا پڑا، گھر چھوڑنا پڑا۔ اس وقت اور آج بھی، اقوام متحدہ کی کوششیں کیا وافر تھیں؟ پوری دنیا کورونا عالمی وبا سے جو جھری ہے۔ اس سے نمٹنے کی کوششوں میں اقوام متحدہ کہاں ہے؟

**2. بھارت کے رول اور تبدیلی کی ضرورت:** اقوام متحدہ کے رد عمل، حالات کے ساتھ شکل میں تبدیلی آج وقت کی مانگ ہیں۔ بھارت کے لوگ اقوام متحدہ کی اصلاحات کے بارے میں جاری کوششوں کے پورا ہونے کا طویل عرصے سے انتظار کر رہے ہیں۔ آخر کب تک بھارت کو اقوام متحدہ کے فیصلہ جاتی ڈھانچے سے الگ رکھا جائے گا۔

**3. عالمی امن اور بہبود:** ہم پوری دنیا کو ایک کنبہ مانتے ہیں۔ یہ ہماری تہذیب، اقدار اور سوچ کا حصہ ہے۔ اقوام متحدہ میں بھی بھارت نے ہمیشہ دنیا کی بہبود کو ہی ترجیح دی



اقوام متحدہ جنرل اسمبلی سے وزیر اعظم کا خطاب سننے کا لیے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

## ہمیں مثبت سوچ کے ساتھ صبر و تحمل سے کام لینے اور پر امید رہنے کی ضرورت ہے، سب کچھ جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا

بی وی سندھو



کھلاڑیوں کی آمدنی کو متاثر کیا ہے، لیکن مجھے یقین ہے کہ جلد ہی چیزیں معمول کے مطابق ہو جائیں گی۔ ایک کھلاڑی کے طور پر ہم حقیقت میں کورونا کے آنے سے پہلے تربیت اور سفر میں مصروف تھے۔ میں بھی مصروف تھی۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے کے لئے مجھے بہت سفر کرنا تھا، لیکن اب ہم سبھی 4 سے 5 مہینے بغیر تربیت کے اپنے گھروں میں ہیں۔ لیکن خود کو مصروف رکھنا ضروری ہے۔ میں سبھی ایٹھلیٹ اور کھلاڑیوں سے کہنا چاہتی ہوں کہ وہ خود کو کچھ نہ کچھ کرنے میں مصروف رکھیں۔ ہم باہر یا کھیلنے نہیں جاسکتے لیکن تربیت اور ورزش پر توجہ دے سکتے ہیں۔ بطور کھلاڑی یہ بہت اہم ہے۔

موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہمیں ہوشیار رہنے کی بھی ضرورت ہے۔ چیزیں معمول پر آنے کے بعد بھی ہمیں محفوظ دائرے سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خاص طور پر جب ٹورنامنٹ کھیلے جائیں یا سفر کریں تب ہمیں ہوشیار رہنا ہے، سماجی فاصلہ بنائے رکھنا ہے، چہرہ ڈھکنے کے لئے ماسک لگانا ہے۔ اپنے ہاتھ سنٹیلائز ضرور کریں اور سماجی فاصلہ کا توازن بنائے رکھیں۔ سبھی کو احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ باہر سے گھر آنے کے بعد نہانے کی عادت بنالینی چاہئے۔ ہم بہت جلد ہی بیڈمنٹن کورٹ میں لوٹیں گے۔ ہمیں یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ کوئی بھی تماشائی نہیں ہوگا، اس لیے آج کے وقت میں ہمیں بھیڑ کے بغیر کھیلنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔



**کووڈ-19** وبائی مرض کی وجہ سے سب کچھ تھم سا گیا ہے۔ سبھی لوگ گھر پر رہنے کو مجبور ہیں۔ اولمپک کو ملتوی کیے جانے کے ساتھ بقیہ ٹورنامنٹ بھی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ لیکن زندگی سب سے زیادہ ضروری ہے، اس لیے گھر پر رہیں۔ محفوظ رہیں۔ کورونا وائرس کہیں بھی ہو سکتا ہے، اس لیے فی الحال میں بھی اپنا تربیتی سیشن گھر پر ہی مکمل کر رہی ہوں۔ ایسے دور میں سفر بھی محفوظ نہیں ہے۔ بھارت ہی نہیں، پوری دنیا اس وقت انہیں حالات سے نبرد آزما ہے۔

ہمیں ایک کھلاڑی کے طور پر ہمیں ایسے وقت میں بھی مثبت سوچ برقرار رکھنی ہوگی، صبر و تحمل سے کام لینا ہوگا اور امید قائم رکھنی ہوگی۔ ہمیں پرامید رہنا چاہئے کہ جلد از جلد سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے متعدد تدابیر کی ہیں۔ اس سے بہت مدد حاصل ہوئی ہے، میں حقیقت میں اس کے لئے شکر گزار ہوں۔ اولمپک آئندہ برس کے لئے آگے بڑھ گیا ہے، اسی امکان کی بنیاد پر تربیت کی اجازت ہے۔ حکومت ہمیں بتا رہی ہے کہ محفوظ رہنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔ ہم نے تربیت شروع کر دی ہے۔ حالانکہ ٹورنامنٹ اور کھیل کود دیکر سرگرمیاں ابھی نہیں ہو رہی ہیں۔ کورونا کے اس دور میں بہت سے کھلاڑی ذہنی تناؤ کا شکار ہوں گے۔ بہت سے لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ آگے کیا ہونے والا ہے؟ میں صرف اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ یہ مسئلہ ایک مخصوص انسان نہیں جھیل رہا ہے، بلکہ یہ ایک عالمی بحران ہے۔ کورونا نے

حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے بہت سی تدابیر کی ہیں۔ میں حقیقت میں اس کے لئے بہت شکر گزار ہوں۔



# برف کے گنبد

کے سہارے لداخ کے مواضعات کو

## خود کفیل

بنانے کی مہم

مسلسل بڑھتے درجہ حرارت اور کم بارش سے لداخ کے مواضعات میں پانی کی قلت پیدا ہوئی تو برف کے گنبد کے اختراعی تجربے نے بدلی مواضعات کی تصویر۔ پانی کے معاملے میں گاؤں خود کفیل ہوئے تو روایتی کھیتی کو ملا نیا سہارا، نوجوانوں کا گاؤں چھوڑنے کا سلسلہ بھی رک گیا۔



تیار کیا جاتا ہے۔ سردیوں میں زیر زمین پانیوں کی مدد سے یہاں پہاڑوں پر بہنے والا پانی نچلے علاقوں میں پہنچایا جاتا ہے۔ پانیوں سے جہاں بھی چھید کیا جاتا ہے، وہاں دباؤ میں فرق کی وجہ سے پانی اچھلنے لگتا ہے۔ یہاں کا درجہ حرارت اوسط منفی 20 ڈگری سیلسیوس ہوتا ہے۔ اس درجہ حرارت میں ہوا کے رابطہ میں آتے ہی پانی جب اچھل کر نیچے گرتا ہے تو گنبد کی شکل میں منجمد ہونے لگتا ہے۔

سال 2019 میں کلم گاؤں سے شروع ہوئی اس پہل کے تحت قبائلی امور کی وزارت نے لداخ میں 26 مقامات پر بر فیلے گنبدوں کی تشکیل میں مدد فراہم کی۔ 250 مواضعات کی سطح پر شراکت داروں کو تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد کر کے بیداری پیدا کی گئی۔ وزارت کی ان کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ موسم سرما میں یہاں 750 لاکھ لیٹر پانی کا تحفظ کیا گیا ہے۔ پانی کی قلت کی وجہ سے جس کلم گاؤں کو لوگ 2012 میں خالی کر کے چلے گئے تھے، اب وہیں 45 میٹر بلند بر فیلے گنبد کے ذریعہ فروری تک 3 لاکھ لیٹر پانی کا تحفظ کیا گیا ہے۔ اپریل 2020 تک اس گنبد کے ذریعہ کلم کے کھیتوں میں پانی وافر مقدار میں دستیاب کرایا گیا۔

آنے والی سردیوں میں لداخ میں 50 مقامات پر بر فیلے گنبد قائم کیے جانے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ آنے والے برسوں میں اس پروجیکٹ کو آبی انتظام کاری حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھاتے ہوئے ایک جامع دیہی باز آباد کاری ماڈل تیار کیا جائے گا۔ ●

**سمندری** سطح سے قریب 3 ہزار میٹر کی بلندی، برف سے چمکتے پہاڑ، سرد موسم، خشک زمین والا جغرافیائی علاقہ۔ دنیا کی چھت، کہلانے والے لداخ کی یہ شناخت سیاحت کے طور پر بھلے ہی آپ کو بے حد دلچسپ لگے، لیکن بر فیلے پہاڑ اور گلیشیروں والے لداخ کی یہ شناخت آہستہ آہستہ بڑھتے درجہ حرارت اور کم بارش کی وجہ سے کم ہونے لگی ہے۔ اس وجہ سے جب یہاں گلیشیر پگھلے تو مواضعات میں پانی کا بحران پیدا ہونے لگا۔ اس علاقے میں سال بھر میں صرف 50 سے 100 ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔ گلیشیر ہی یہاں زندگی کی اہم بنیاد ہیں۔ شہر میں رہنے والے لوگ ہوں یا خشک اور سرد موسم میں کسی طرح کھیتی کرنے والے کسان سبھی اسی پانی پر منحصر رہتے ہیں۔ لیکن تبدیلی آب و ہوا کے باعث گذشتہ 50 برسوں میں اس علاقے کے 50 فیصد گلیشیر ختم ہو چکے ہیں۔ مواضعات میں پانی کم ہوا تو لوگ روایتی کھیتی ترک کر کے گاؤں چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ ایسے میں قبائلی امور کی مرکزی وزارت نے نومبر 2019 میں ہالین انسٹی ٹیوٹ آف الٹرنیٹوز، لداخ (ایچ اے آئی ایل) کے تعاون سے بر فیلے گنبد کی اسکیم کی شروعات کی۔ اس اسکیم میں بر فیلے گنبدوں کے ذریعہ ویران ہوئے مواضعات کی باز آباد کاری کا کام شامل تھا۔ بر فیلے گنبد دراصل ایک چھوٹے آرٹی فیشل گلیشیر کی مانند ہیں۔ بودھ مٹھوں کی طرح مخروطی شکل کی وجہ سے انہیں برفیلا گنبد کہا جاتا ہے۔ بر فیلے گنبد کی تشکیل کے لئے سب سے پہلے پچھلی اور تیلی لکڑیوں سے ایک گنبد کی شکل کا ڈھانچہ

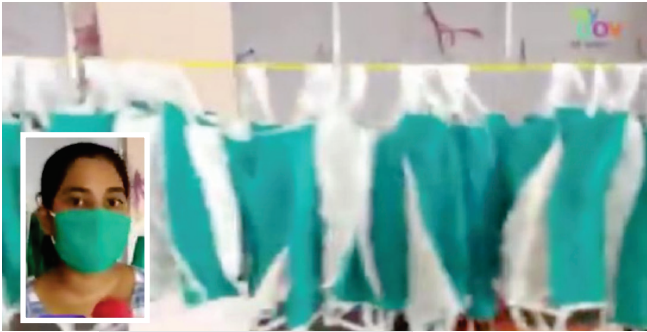


## مصیبت میں مواقع پہچان کر بنے مثال

کورونا کے دور میں جب دنیا پوری طرح تھم گئی، تب کچھ لوگوں نے اس مصیبت میں بھی موقع کی پہچان کر کے مثال قائم کی اور لوگوں کو ترغیب فراہم کی

جیویکا بہنوں نے بنایا 'میڈیکل ماسک'، 6 ماہ بغیر دھوئے پھینیں

چھت پر ہی اگادے 105 اقسام کے پھل، پھول، سبزیاں، سجاوٹی پودے



ماسک موجودہ دور میں مجبوری نہیں، ضرورت بن گیا ہے۔ ایسے میں آپ کو ایسا ماسک ملے جس کا استعمال آپ چھ مہینے تک کر سکتے ہیں، تو کورونا کے اس دور میں یقینی طور سے سکون حاصل ہوگا۔ آئی آئی ٹی میٹی کے تعاون سے جیویکا دی دی (دیہی علاقوں میں خواتین کو خود کفیل بنانے والی اسکیم سے وابستہ گروپ) ایسا میڈیکل ماسک تیار کر رہی ہیں، جسے دھوئے بغیر بھی چھ مہینے تک استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ فی الحال بہار اور ویشالی اور پٹنہ کی جیویکا بہنوں کو آئی آئی ٹی کے ماہرین نے میڈیکل ماسک تیار کرنے کی آن لائن تربیت فراہم کی ہے۔ قریب 5 لاکھ ماسک تیار ہو چکے ہیں۔ اس ماسک کی فراہمی فی الحال صحتی شعبوں اور سرکاری محکموں میں ہو رہی ہے، جسے بازار میں دستیاب کرانے کی بھی کوشش ہے۔ بہار میں انکیشن کمیشن بھی اس ماسک کا استعمال کرنے جا رہا ہے۔ ماسک کو چھ مہینے تک لگا تار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد ماسک کو 20 سے بھی زائد مرتبہ دھو کر استعمال کیا جائے تو بھی اس کی تحفظاتی صلاحیت قائم رہتی ہے۔ فی الحال ہر جیویکا بہن روزانہ 200 سے 600 ماسک تیار کر رہی ہیں، جس سے ایک ہزار روپے کی کمائی ہو جاتی ہے۔

شہر میں لوگوں کو گاؤں جیسی ہریالی نہیں ملنے کا ملال رہتا ہے۔ لیکن جہاں چاہ، وہاں راہ کی مثال ہیں ملک کی راجدھانی دہلی کے گرین مین کے نام سے مشہور پدم سنگھ۔ انہوں نے کورونا کے دور کو موقع میں بدلتے ہوئے دہلی کے پوسا ادارے سے باغبانی کی کتابیں خریدیں اور گھر کی چھت پر بنے بغیچے کو وسعت دینے کا تہیہ کیا۔ وقت کا بہتر استعمال کرتے ہوئے انہوں نے اپنے گھر کی چھت پر آم، امرود، لیمو، چکوترا، سنتر، موسی، انگور، کینو، انار جیسے تمام 35 اقسام کے پھلوں کے علاوہ تورئی، گھیا، کرپلا، بیٹنگن، پالک، میتھی، ہری مرچ، مولی 15 اقسام کی سبزیاں اور 25 طرح کے موسمی پھولوں کے علاوہ 30 اقسام کے سجاوٹی پودے لگا کر ایک مثال قائم کی ہے۔ پدم سنگھ کہتے ہیں، 'لاک ڈاؤن میں لوگ بھلے ہی پریشان تھے، لیکن میں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ خود نئے نئے پودھے لگائے اور دیگر افراد کو بھی ہریالی کے تہیں بیدار کیا۔' پدم سنگھ نے واٹس ایپ گروپ بنا کر بھی لوگوں کو صلاح دی۔ ابھی بھی وہ چھتوں، چوباروں پر اگنے والی سبزی۔ پھل ضرورت مندوں کو دیتے ہیں۔ لاک ڈاؤن کے بعد ان لاک میں لوگ ان سے باغبانی کے گر سیکنے کے لئے آ رہے ہیں۔

● رہے ہیں۔



PMO India @PMOIndia भारत की पहल पर जब पूरी दुनिया अंतरराष्ट्रीय योग दिवस मना रही थी, तो ये भारत में ही बैठे थे लोग उसका विरोध कर रहे थे

जब सरदार पटेल की सबसे ऊंची प्रतिमा का अनावरण हो रहा था, तब भी ये लोग इसका विरोध कर रहे थे

आज तक इनका कोई बड़ा नेता स्टैच्यू ऑफ यूनिटी नहीं गया है: PM



रक्षा मंत्री कार्यालय/ RMO India राफेल का IAF के बेड़े में शामिल होना भारत और France के बीच के प्रगाढ़ संबंधों को दर्शाता है। भारत और France लंबे समय से आर्थिक, सांस्कृतिक और रणनीतिक साझेदार रहे हैं। मजबूत लोकतंत्र के प्रति हमारी आस्था और सम्पूर्ण विश्व में शांति की कामना, हमारे आपसी संबंधों के आधार हैं: RM



Amit Shah @AmitShah जम्मू कश्मीर आधिकारिक भाषा (संशोधन) विधेयक का लोक सभा में पारित होना जम्मू-कश्मीर के लोगों के लिए एक अत्यंत महत्वपूर्ण दिन है।

इस ऐतिहासिक बिल से J&K के लोगों का लंबे समय से प्रतीक्षित सपना सच हो गया है।

कश्मीरी, डोगरी, उर्दू, हिंदी और अंग्रेजी अब J&K की आधिकारिक भाषाएँ होगी।



Office Of Nitin Gadkari गौशालाओं को प्रशिक्षण प्रदान करने के साथ इस अभियान के तहत गोमय उत्पादों के लिए एक मजबूत और अनुकूल इको सिस्टम बनाने का प्रयास हो रहा है। इस गोमय गणेश आइडल को पीओपी आधारित गणेश के सर्वोत्तम विकल्प के रूप में भी प्रचारित किया गया है।



Tedros Adhanom Ghebreyesus Thank you for your commitment to solidarity, Prime Minister @narendramodi. Only together, by mobilizing our forces and resources jointly for the common good, can we end the #COVID19 pandemic. #UNGA @PMOIndia @CDMissionIndia @IndiaUNNewYork



Hardeep Singh Puri महलाकांक्षी जिले बस्तर के लोगों को हार्दिक बधाई।

प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी के हर भारतीय के लिए 'हवाई चप्पल से हवाई यात्रा' के सपने को पूरा करते हुए जागदलपुर से RCS-UDAN के अंतर्गत @allianceair ने उड़ान भरी।

प्रधानमन्त्री महात्मा गांधी और शास्त्री को याद करने का दिन, बापू का जीवन याद दिलाता है कि हमारा कार्य ऐसा हो, जिससे गरीब से गरीब व्यक्ति का मला हो

# बापू के आदर्शों पर चलते तो 'आत्मनिर्भर भारत' की जरूरत न होती



मन की बात | दिल्ली | विशेष संवाददाता | प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने 'मन की बात' में रविवार को राष्ट्रपति राम कोश में गांधी और पूर्व प्रधानमंत्री इंदिरा गांधी की स्मरण शिबिर उद्घोषित किया कि यदि हम उनके आदर्शों पर चलते तो

आज आत्मनिर्भर भारत अभियान की जरूरत नहीं होती। उन्होंने कहा कि वे अब्बकर हम सबके लिए पिंपज और प्रेरक दिवस होता है। यह दिन मां भारती के दो सपनों, महात्मा गांधी और इंदिरा गांधी का याद करने का दिन है। पूण्य बापू के विचार और आदर्श आज पहले से कहीं ज्यादा प्रासंगिक हैं। महात्मा गांधी के आर्थिक चिन्तन के रास्ते पर देश चलता होता तो आज आत्मनिर्भर भारत अभियान की जरूरत ही नहीं पड़ती। बापू का जीवन हमें विनम्रता और सादगी का संदेश देता है।



हर कार्य ऐसा ही, जिससे गरीब से गरीब व्यक्ति का भला हो। शास्त्री जी का जीवन हमें विनम्रता और सादगी का संदेश देता है।

नाजनी और सिंधिया को याद किया मोदी ने लोकनायक जयप्रकाश नारायण, भारत रत्न नानाजी देशमुख और भाजपा की सह संस्थापक रवी किशोर राजे सिंधिया को स्मरण किया। मोदी ने कहा कि 11 अक्टूबर को हम भारत रत्न लोकनायक जयप्रकाश नारायण (जो) को उनकी जयंती पर स्मरण करते हैं। उन्होंने हमारे लोकनायक मुन्शी को श्रद्धा में अग्रणी भूमिका निभाई है।

भगत सिंह जैसा देश प्रेम का जन्मा उन्हें सच्ची श्रद्धांजलि होगी: प्रधानमंत्री मोदी ने कहा कि आज के युवा भले ही पढ़ाई-अभ्यास मात्र

की दौड़ की कहानियाँ प्रचारित करने का आग्रह नहीं है। देश जल्द ही आजादी की 75वीं सालगिह्र मनाया जा रहा है, लेकिन हमें यह याद रखनी चाहिए कि देश की आजादी के 75 सालों में हमें बहुत कुछ करना पड़ा है। देश की आजादी के 75 सालों में हमें बहुत कुछ करना पड़ा है। देश की आजादी के 75 सालों में हमें बहुत कुछ करना पड़ा है।

जयन्ती मनाएँ। मैं समस्त देशवासियों के साथ साहस और वीरता की प्रतिभूति शहीद वीर भारतसिंह को नमन करता हूँ।

# सवाल: कोरोना से जंग में कहां है संयुक्त राष्ट्र

प्रधानमन्त्री नरेंद्र मोदी ने यूएन की स्थायी सीट पर भारत की दावेदारी जताई

150 से भी नहीने के दौरान ग्लोबल विकास के संकलन से लड़ रहे हैं

दोस्ती खिलाफत नहीं पड़ोसी पहले की नीति

आर्थिक संकट में अग्रणी

गरीब लोगों के लिए छह साल में सबसे अधिक काम हुआ : मोदी

वैश्विक आपूर्ति शृंखला के लिए एक स्त्रोत पर निर्भरता जोखिम मरा : क

# पाएम मादा व राजपक्ष कां शिखर वार्ता भारत देगा बौद्ध धर्म के लिए 15 मिलियन डॉलर

बौद्ध संबंधों को बढ़ावा देने के लिए भारत और श्रीलंका ने हार्थ मिलाए हैं। दोनों देशों के बीच बौद्ध संबंध प्रगाढ़ हो सके इसके लिए भारत ने श्रीलंका को 15 मिलियन डॉलर की सहायता राशि देने की घोषणा की है। शनिवार को विदेश मंत्रालय ने भारत-श्रीलंका आभासी द्विपक्षीय शिखर सम्मेलन पर कहा में इस बात की जानकारी दी।

विदेश मंत्रालय की ओर से जारी बयान में कहा गया है कि, बावर्त के दौरान श्रीलंका के पीएम राजापक्षे ने जाफना में भारत की सहायता से बनाए गए सांस्कृतिक केंद्र का विशेष जिक्र किया। यह केंद्र लतामना तैयार है और श्रीलंका के पीएम के पीएम मोदी को उद्घाटन के लिए आमंत्रित किया है। मंत्रालय की ओर से कहा गया है कि प्रधानमंत्री मोदी के उद्घाटन हेतु श्रीलंकाई पक्ष द्वारा लगाए गए अस्थायी प्रतिबंधों में जल्द ही ढील दी जाएगी।

मन की बात की 69वीं कड़ी में बोले प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी गांव, किसान और देश के कृषि 'आत्मनिर्भर भारत' का आधार

Additional news snippets and advertisements at the bottom of the page.

# ”ایک بھارت شریشٹھ بھارت“

قومی یوم اتحاد  
31/ اکتوبر 2020

”

انجھانی سردار پٹیل میں کوتلیہ کے جیسی زمانہ شناسی  
اور شیواجی کی بہادری کی خصوصیات موجود تھیں۔  
انہوں نے 5 جولائی 1947 کو ریاستوں کو خطاب کرتے  
ہوئے کہا تھا۔ ”غیر ملکی حملہ آوروں کے سامنے ہمارے  
آپسی جھگڑے، آپسی دشمنی، نااتفاقی، ہماری شکست  
کی بڑی وجہ تھی۔ اب ہمیں اس غلطی کو نہیں دوہرانا ہے  
اور نہ ہی دوبارہ کسی کا غلام بننا ہے۔“ سردار صاحب کی  
اسی بات سے، یکجہتی کی طاقت کو سمجھتے ہوئے  
ریاستوں نے اپنی ریاست کا انضمام کر لیا اور دیکھتے ہی  
دیکھتے بھارت ایک ہو گیا۔

۔ نریندر مودی، وزیر اعظم

۔ ’مجسمہ اتحاد‘ کی نقاب کشائی کے موقع پر

“